REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT R.N. NO. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP — 5

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۲۷ — شمارہ ۱۰

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری

نائبین:- جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالک غیر ۳۰ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. Pin. 143516.

۲۹ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ — ۹ امان ۱۳۵۷ ہش — ۹ مارچ ۱۹۷۸ء

اخبار احمدیہ

قادیان ۶ امان (مارچ) ۔ سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ہفتہ زیر اشاعت میں چند روز انفلوئنزا کی تکلیف رہی ۔ مورخہ ۸؍ ۲۷ کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ "حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دُعائیں جاری رکھیں ۔

قادیان ۶ امان (مارچ) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع اہل و عیال و جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں ۔ الحمد للہ ۔

◎

جس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم نے دامن پکڑا ہے وہ خدا تو نہیں ہے مگر اس کے ذریعہ ہم نے خدا کو دیکھ لیا ہے

آپ کی قبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج کم از کم بیس کروڑ مسلمان آپ کی غلامی میں کمربستہ کھڑے ہیں

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جس قدر خدا تعالیٰ کی طرف سے نشان اور معجزات ملے وہ صرف اس زمانہ تک محدود نہ تھے بلکہ قیامت تک ان کا سلسلہ جاری ہے اور پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا وہ کسی گذشتہ نبی کی اُمت نہیں کہلاتا تھا۔ گو اس کے دین کی نصرت کرتا تھا ۔ اور اس کو سچا جانتا تھا مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں میں خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام کمالاتِ نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو ان کی اُمت سے باہر ہو بلکہ ہر ایک کو جو شرفِ مکالمہ الٰہیہ ملتا ہے وہ انہی کے فیض اور ان ہی کی وساطت سے ملتا ہے اور وہ اُمتی کہلاتا ہے ۔ نہ کوئی مستقل نبی ۔ اور رجوعِ خلائق اور قبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج کم سے کم بیس کروڑ ہر طبقہ کے مسلمان آپ کی غلامی میں کمربستہ کھڑے ہیں ۔ اور جب سے خدا نے آپ کو پیدا کیا ہے ۔ بڑے بڑے زبردست بادشاہ جو ایک دُنیا کو فتح کرنے والے تھے ۔ آپ کے قدموں میں ادنیٰ غلاموں کی طرح گرے رہے ہیں ۔ اور اس وقت اسلامی بادشاہ بھی ذلیل چاکروں کی طرح آنجنابؐ کی خدمت میں اپنے تئیں سمجھتے ہیں اور نام لینے سے تخت سے نیچے اُتر آتے ہیں ۔

اب سوچنا چاہیئے کہ کیا یہ عزت کیا یہ شوکت کیا یہ اقبال کیا یہ جلال کیا یہ ہزاروں نشانِ آسمانی کیا یہ ہزاروں برکاتِ ربانی جھوٹے کو بھی مل سکتے ہیں ؟ ہمیں بڑا فخر ہے کہ جس نبی علیہ السلام کا ہم نے دامن پکڑا ہے خدا کا اس پر بڑا ہی فضل ہے وہ خدا تو نہیں مگر اس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو دیکھ لیا ہے ۔ اس کا مذہب جو ہمیں ملا ہے خدا کی طاقتوں کا آئینہ ہے ۔ اگر اسلام نہ ہوتا تو اس زمانہ میں اس بات کا سمجھنا محال تھا ۔ کہ نبوت کیا چیز ہے ۔ اور کیا معجزات بھی ممکنات میں سے ہیں ۔ اور کیا وہ قانونِ قدرت میں داخل ہیں ؟ اس عقدہ کو اسی نبی کے دائمی فیض نے حل کیا ۔ اور اسی کے طفیل سے اب ہم دوسری قوموں کی طرح صرف قصہ گو نہیں ہیں بلکہ خدا کا نور اور خدا کی آسمانی نصرت ہمارے شاملِ حال ہے ۔ ہم کیا چیز ہیں جو اس شکر کو ادا کر سکیں ۔ کہ وہ خدا جو دوسروں پر مخفی ہے اور وہ پوشیدہ طاقت جو دوسروں سے نہاں در نہاں ہے ۔ وہ ذوالجلال خدا محض اس نبی کریم کے ذریعہ ہم پر ظاہر ہو گیا ۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۸ تا ۱۰)

ملک صلاح الدین ایم اے ۔ پرنٹر پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان (پن ۱۴۳۵۱۶) سے شائع کیا ۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان ۔

ہفت روزہ "بدر" قادیان
مورخہ ۹ رامان ۱۳۵۷ ہش

"کفنِ مسیحؑ سے وفاتِ مسیحؑ تک"

ــــ محترم امام صاحب مسجد لنڈن سے ایک انٹرویو ــــ

"یہ ایک حقیقت ہے کہ انگلینڈ۔ یورپ۔ امریکہ اور دوسرے ممالک میں ایک خاص قسم کی مذہبی بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ اور ہر ملک میں ذی شعور لوگ اپنے اپنے دینوں پر جب غور کرتے ہیں تو اُن میں ایک ایسا خلا پاتے ہیں جسے نہ منطق پُر کر سکتی ہے اور نہ اُن کی دینی خوش فہمی۔ تب لامحالہ وہ اسلام کی طرف ہی جھکتے ہیں۔ اس لئے وُہ دن دُور نہیں جب اللہ تعالےٰ ان لوگوں کے سینوں کو صداقتِ اسلام قبول کرنے کے لئے کھول دے گا۔ اور پرچم اسلام کے لہرانے کے لئے ایسے اسباب پیدا کر دے گا کہ عَلَمِ محمدیؐ بلند سے بلند تر اور محکم تر بُنیادوں پر لہرانے لگ جائے گا۔ اور اس پرچم اسلام کو بلند کرنے کا سہرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ، حضورؑ کے خلفاء عظام اور حضورؑ کے خدّام احمدی احباب کے سر پر ہی بندھے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ ــــ"

یہ تھے وہ الفاظ جن سے محترم امام صاحب مسجد لنڈن جناب بشیر احمد صاحب رفیق نے راقم الحروف (محمد حفیظ بقاپوری) سے ماہ جنوری ۱۹۷۸ء کے ابتدائی دنوں میں بمقام قادیان اپنے انٹرویو کا آغاز فرمایا۔

محترم امام صاحب موصوف کو ایک عرصہ سے انگلستان کے مرکزی شہر لنڈن میں بطور احمدیہ مشنری امام مسجد نمایاں طور پر تبلیغِ اسلام کی خدمات سرانجام دینے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ ایک ایسا ملک ہونے کے باوجود انگلستان اپنے مخصوص محلِ وقوع۔ مغربی معاشرہ اور مسیحیت کا گڑھ ہونے کے لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اور ایسے ملک کے مرکزی شہر میں بطور احمدیہ مشنری کام کرنے کی معلومات کا دائرہ انگلستان تک ہی محدود نہیں سمجھا جاتا بلکہ اُسے دُنیا کے قریباً سبھی برّاعظموں ایشیا۔ افریقہ۔ امریکہ۔ جزائر اور یورپین ممالک کے باشندوں کے مذہبی خیالات و رجحانات کا مطالعہ کرنے کے بہت سے اہم مواقع میسّر آتے رہتے ہیں۔ اس لئے اس سال کے آغاز میں مورخہ ۲ر جنوری کو جب محترم موصوف، دوؔ انگریز جرنلسٹوں کے ہمراہ ربوہ کے بعد قادیانؔ تشریف لائے اور یہاں سے سرینگر جانے کا پروگرام لے کر آئے تھے تو اگلے ہی روز بتاریخ ۳ر جنوری راقم الحروف نے آپ کی تشریف آوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے افریقہ۔ امریکہ اور یورپین ممالک میں خصوصیت سے احمدیہ جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں اور اُن کے نتائج و اثرات کے بارے میں موصوف سے بعض ضروری استفسارات کئے۔ جن کے جواب نہ صرف ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث بنے بلکہ اس قابل ہیں کہ ہم قارئینِ بدرؔ کی دلچسپی اور معلومات میں اضافہ کے لیے اُن کا مختصر طور پر تذکرہ کریں۔

ہمارے دریافت کرنے پر سب سے پہلے تو محترم امام رفیقؔ صاحب نے اپنے ہم سفر جرنلسٹوں کے متعلق بتایا کہ یہ صاحبان انگلستان کے مشہور و معروف اخبار "دی ڈیلی ٹیلیگراف" کے نمائندے ہیں۔ یہ اخبار پندرہ لاکھ کی تعداد میں روزانہ طبع ہوتا ہے۔ اور ہاتھوں ہاتھ بکتا اور دلچسپی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کی شاندار اور موثر بین الاقوامی تبلیغی سرگرمیوں اور خدا تعالیٰ کی غیر معمولی تائیدات کا نتیجہ ہے کہ علمی طبقہ کے سنجیدہ افراد کی توجہ جماعت کی طرف خصوصیت سے منعطف ہونے لگی ہے۔ اور وہ جماعت کے نظریات و خیالات میں غیر معمولی دلچسپی لینے لگے ہیں۔ میدانِ تبلیغ میں جماعت کی ٹھوس کارکردگی اور دلائل کی مقبولیت ہی کا اثر ہے کہ ایسے کثیر الاشاعت مشہور اخبار کے یہ نمائندگان ایک خاص مقصد کے پیشِ نظر ربوہؔ۔ قادیاںؔ اور سرینگر کا سفر کر رہے ہیں۔ اُن کا پروگرام ہے کہ ماہ مئی ۷۸ء میں اپنے اخبار کا سپیشل سپلیمنٹ شائع کریں۔ جس میں ۶ صفحات کی خصوصی اشاعت "تحریکِ احمدیت" کے لئے وقف کریں گے۔ اس لئے یہ دونوں نمائندے مشاہداتی معلومات اور دُوسرا ٹھوس مواد ذاتی طور پر حاصل کرنے کے لئے دُور دراز کا سفر کر رہے ہیں۔ بلاشُبہ یہ ایک خُدائی تصرف ہے جس نے اُن کو احمدیت کی بالواسطہ طریق پر اشاعت کا ذریعہ بنا دیا۔

محترم امام صاحب نے بتایا کہ اگرچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شہرۂ آفاق کتاب "مسیح ہندوستان میں" ــــ (مطبوعہ ۱۸۹۹ء) اور اس کی روشنی میں تیار ہونے والے دیگر جماعتی لٹریچر سے یورپین ممالک کے تعلیم یافتہ سنجیدہ طبقہ میں ایک تہلکہ مچا ہُوا ہے۔ تاہم حضور علیہ السلام کی پیش کردہ باتوں کو قدرتِ الٰہیہ کے ایک اور عجیب و غریب کرشمہ نے اور بھی اہمیت دے دی جبکہ اٹلی کے شہر ٹورین میں محفوظ کفنِ مسیحؑ کی تاریخی حیثیت پر جدید تحقیق ہو رہی ہے اور اس سلسلہ میں غیر مسلم محققین اپنی ذاتی تحقیق کے نتیجہ میں یہ یقین رکھتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات صلیب پر واقع نہیں ہوئی تھی۔ بلکہ صلیب سے اُتارے جانے کے بعد جتنا وقت انہیں مقبرہ میں بڑی چادر کے اندر لپیٹ کر رکھا گیا۔ اس دوران فی الواقع وہ زندہ تھے۔ اور اس کے بعد اُنہوں نے مشرق کی جانب براستہ افغانستان کشمیر وغیرہ کا لمبا سفر فرمایا تھا۔

یہ وہی نظریہ ہے جسے مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے آج سے ۷۸ سال قبل اپنی مذکورہ بالا کتاب میں محض القائے ربّانی سے دُنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور واضح کیا کہ مسیحیوں کے عقیدہ کے برعکس حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے۔ بلکہ بے ہوشی کی حالت میں اُنہیں صلیب سے اُتارا گیا اور مقبرہ کے اندر بھی وہ زندہ لیٹے رہے۔ اسی عرصہ میں خاص قسم کی مرہم کے استعمال سے اُن کے زخم قدرے مندمل ہو گئے۔ تو وہ خُفیہ طور پر کشمیر کے ایک لمبے سفر کے لئے روانہ ہوئے۔ کشمیر پہنچ کر اپنے فرائضِ منصبی کو ادا کرتے رہے۔ آخر ۱۲۰ سال کی عُمر پاکر طبعی وفات پائی اور سرینگر محلہ خانیار میں مدفون ہوئے۔ ان کا مقبرہ آج بھی موجُود ہے۔ اس طرح مسیحؑ کے صلیب سے زندہ بچ کر طبعی وفات پانے اور سرینگر میں مدفون ہو جانے سے مروجہ مسیحی عقائد (جن کا تمام تر دارو مدار مسیح کی صلیبی موت پر ہے) پر کاری ضرب لگتی ہے۔ اور اسی کو دُوسرے لفظوں میں کسرِ صلیب سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ بطور پیشگوئی احادیث میں بھی آیا ہے کہ مسیح موعود کا اہم کام کسرِ صلیب ہو گا۔ جس کا مطلب یہی ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرمائے گا جن کی رُو سے مسیحؑ کی صلیبی موت کا عقیدہ بالبداہت، غلط ثابت ہو گا۔

محترم امام صاحب نے بتایا: ایسے محققین کی تحقیقات اور جدید انکشافات کے نتیجہ میں اب ہماری باتوں کو نسبتًا زیادہ توجہ اور خاص دلچسپی سے سُنا جاتا اور جماعتی لٹریچر کا خصوصیت سے مطالعہ کیا جا رہا ہے۔

محترم امام صاحب نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ اِس رجحان کو دیکھتے ہوئے خاکسار نے گزشتہ سال ماہِ دسمبر ۱۹۷۷ء میں لنڈن میں ایک پریس کانفرنس بلائی جس میں پریس کے ۳۶ نمائندگان موجود تھے اُن میں چھ تو صرف بی بی سی لنڈن ہی کے مختلف زبانوں کے نمائندے تھے۔ چنانچہ اس کانفرنس کو ساری دُنیا کے پریس میں جگہ ملی۔ آپ نے بتایا کہ پریس کانفرنس میں ساری دُنیا کے اندر احمدیہ جماعت کی ٹھوس تبلیغی سرگرمیوں کا بھی ذکر ہُوا۔ اور خاص طور پر مذکورۃ الصدر امور پر بھی جامع مانع طریق پر روشنی ڈالی گئی جسے نمائندگان نے خاص دلچسپی اور توجہ سے سُنا۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ بی بی سی لنڈن کی سروس میں دوؔ دفعہ تین تین منٹ کا تبصرہ بھی اس پر کیا جا چکا ہے۔ اور اس کانفرنس کی خبر بھی نشر کر چکے ہیں۔

محترم امام صاحب نے بتایا کہ ماہ مئی ۱۹۷۸ء میں کفنِ مسیحؑ کی نمائش اور مزید تحقیق پر مشتمل ایک کانگریس ہو رہی ہے۔ اس لئے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ نے اس علمی ہنگامہ آرائی کے موقعہ سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اگلے ہی مہینہ میں یعنی ۲-۳-۴ جون ۱۹۷۸ء کو لنڈن میں ایک بین الاقوامی سہ روزہ کانفرنس "THE DELIVERENCE OF JESUS FROM THE CROSS" کے موضوع پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس کانفرنس کا باضابطہ طور پر اعلان بھی کیا جا چکا ہے۔ (اخبار بدرؔ میں بھی قبل ازیں تفصیلی اطلاع شائع ہو چکی ہے)

محترم امام صاحب نے اِس کانفرنس کے حوالہ سے اس کے انعقاد کی عام اطلاع کا ذکر کرتے ہوئے راقم الحروف کو بتایا کہ بی بی سی ریڈیو ۲ میں ۴½ منٹ کا میرا انٹرویو ریکارڈ شُدہ برطانیہ میں نشر کیا گیا۔ اور اس میں خاص طور پر اس کانفرنس کا بھی ذکر کیا گیا جو ماہ جُون میں منعقد ہونے والی ہے۔

اِسی طرح ایل۔بی۔سی لنڈن والوں نے سات منٹ کا انٹرویو اور پروگرام ریکارڈ کر کے سُنایا۔ اس میں اسلام اور احمدیت سے متعلق ٹھوس معلومات کے ساتھ ساتھ احمدیہ جماعت کی طرف سے قبرِ مسیحؑ کا جو نظریہ پیش کیا جاتا ہے اس کے حق میں جو پختہ دلائل دیئے جاتے ہیں اُن کا بھی خُلاصہ بتایا گیا ہے۔

ریڈیو نشریات کے علاوہ محترم امام صاحب نے بتایا کہ اس عرصہ میں انگلستان کے متعدد کثیر الاشاعت اخبارات میں بھی جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور مسیحیت کے متعلق مخصوص احمدیہ نظریات و خیالات پر مشتمل خبریں شائع ہوتی رہی ہیں۔ ان میں دی ڈیلی ٹیلیگراف "کا ذکر تو پہلے کیا جا چکا ہے۔ اِس کے علاوہ اخبار "Whats on" جس کی ½۱ لاکھ روزانہ اشاعت ہے اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر ٹورسٹ اس کا خصوصیت سے مطالعہ کرتا ہے۔ اس میں بھی یہ سب خبریں اور اطلاعات شائع ہوئی ہیں۔ اِس اخبار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خوبصورت تصویر شائع کی۔ اور اخبار کے پورے دوؔ کالموں میں امام صاحب کی ماہِ دسمبر ۷۷ء والی پریس کانفرنس کے متعلق خبر شائع کرتے ہوئے لکھا کہ "یہ (کانفرنس) عیسائیت کے بارہ میں زلزلہ ہو گی"۔

محترم امام صاحب نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ جس طرح ہمارے ہاں روزنامہ "الفضل" کو جماعت کے آرگن کی حیثیت حاصل ہے، انگلستان میں "چرچ ٹائمز" نامی اخبار چرچ والوں کی طرف سے شائع ہوتا ہے۔ اس کی اشاعت بھی کئی لاکھ پرچے روزانہ ہے اُس کے پہلے صفحہ پر مذکورہ نوعیت کی خبر کے ساتھ یہ بھی لکھا کہ

"مسلمانوں نے تبلیغی سرگرمیاں یورپ میں تیز کر دیں"۔

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ اس پختہ عقیدہ پر قائم ہے کہ ہمارے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک زندہ نبی ہیں!

خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آپؐ کے عظیم الشان نمونہ کی کامل اتباع کی جائے

آپؐ کا وجود اس کائنات کے لئے سراپا رحمت ہے اس لئے ہماری زبانوں پہ ہمیشہ درود جاری رہنا چاہیئے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۳۱ صلح ۱۳۵۴ ہش مطابق ۳۱ جنوری ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعلمین ہیں۔ اور اب اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ کہ انسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرے۔ آپؐ کی

کامل اتباع کرے

اور آپؐ کے اسوۂ حسنہ کو اپنائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بے سود ہے وہ زندگی جو نفع رساں نہیں اور لاحاصل ہے وہ حیات جو فیض سے خالی ہے۔ دراصل اس عالمین میں دو ہی زندگیاں قابل تعریف ہیں۔ ایک تو اللہ کی زندگی۔ اُس الحیّ کی حیات ہے جو منبع ہے ہر خیر کا اور جس کی طرف سب تعریفیں لوٹتی ہیں اور جس کے ذریعہ ہر وجود باقی رہتا ہے۔ اور دوسری قابل تعریف زندگی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ جن کے طفیل انسان نے اپنے رب کو اس کی تمام عظمتوں کے ساتھ اور اس کے تمام حسن کے ساتھ اور اس کے حسن و احسان کی تمام قوتوں کے ساتھ پہچانا۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ساری زندگی قرآن کریم کی ہدایت و شریعت پر عمل پیرا ہو کر ہمیں

اللہ تعالےٰ کا عرفان

بخشا۔ اللہ تعالےٰ نے یہ فرمایا ہے کہ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیدائش مقصود نہ ہوتی تو پھر یہ کائنات ہی پیدا نہ کی جاتی۔ اس لئے ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پہلوں اور پچھلوں ہر دو کو نفع پہنچانے والی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت دنیا پر اور کائنات پر حاوی ہے۔ آپؐ کی رحمت کی کوئی حد نہیں۔ اور نہ ہی یہ کسی جگہ ٹھہرتی ہے۔ بلکہ زمان و مکان کے لحاظ سے علت غائی ہونے کی وجہ سے پہلوں پر بھی آپؐ ہی کے طفیل فیوض نازل ہوئے اور بعد میں آنے والوں نے بھی جو کچھ پایا وہ بھی آپؐ ہی کی ذات کا رشحہ ہے۔ کیونکہ اگر آپؐ کے متعلق یہ کہنا درست ہے اور یقیناً درست ہے۔ کہ

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ

تو روحانی طور پر بھی جو فیوض نظر آتے ہیں وہ بھی آپؐ ہی کے طفیل حاصل ہوتے رہے ہیں۔ آپؐ کے بغیر نہیں مل سکتے۔ دوسرے مادی فیوض ہیں چونکہ آپؐ کی وجہ سے اس کائنات نے خدا تعالےٰ کی ربوبیت اور رحمانیت کے بھی جلوے دیکھے اس لئے وہ فیوض بھی ہر مخلوق کو حاصل ہوتے ہیں۔ ان کا دائرہ ہر جاندار اور ہر انسان تک ممتد ہے مگر روحانی فیوض آپؐ کے ماننے والوں پر نازل ہوتے ہیں۔ اسی طرح جو علمی فیوض ہیں وہ بھی ہر انسان پر ہوتے ہیں۔ آپؐ جو تعلیم لائے تھے

اس میں بھی ہر انسان شریک ہے سب ہی اس کے مخاطب ہیں کیونکہ آپؐ کی ذات میں بخل نہیں اور نہ ہی اس تعلیم میں بخل ہو سکتا ہے جو آپؐ پر نازل ہوئی۔ چنانچہ دیکھ لیں آپؐ کو جنگیں لڑنی پڑیں۔ مخالفوں نے آپؐ کو بہت دکھ دیئے۔ آپؐ کے ماننے والوں کو شہید کیا۔ اموال لوٹے۔ لیکن جس وقت بھی

آپؐ کو یا آپؐ کے ماننے والوں کو

کہیں دکھ نظر آیا تو آپؐ نے اور آپؐ کے صحابہؓ نے دکھ کو دور کرنے کی انتہائی کوشش کی۔ جہاں بھی انسان کو زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا پایا۔ وہاں دنیوی لحاظ سے بھی زندگی کے سامان پیدا کرنے کی کوشش کی۔ اور جہاں بھی جماعت کے اندھیروں کو دیکھا وہاں ان اندھیروں کو نور میں تبدیل کرنے کی سعی کی گئی۔

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا نور

پھیل گیا۔ یہ نور دو جہتوں میں نمایاں طور پر ہمیں نظر آتا ہے ایک علمی میدان میں دوسرے اخلاقی میدان میں۔ مسلمانوں نے علمی میدان میں جو عظیم الشان ترقی کی وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے نتیجہ میں اور اس ابدی حیات کی وجہ سے تھی جو بعد میں آنے والوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان سے عطا ہوئی۔ جس کا اس وقت کی دنیا بالخصوص عیسائی دنیا مقابلہ نہ کر سکی۔ کیونکہ یہ وہی مقابلہ تھا جو نور کو ظلمات سے ہو سکتا ہے۔ مسلمانوں نے دنیاوی علوم کو رائج کرنے کے لئے کئی تعلیمی ادارے، کئی یونیورسٹیاں قائم کیں۔ جن میں بہت سے بڑے بڑے پادری داخل ہوتے تھے اور وہاں مروجہ علوم حاصل کرتے تھے۔ غرض مسلمانوں نے بخل سے کام نہیں لیا۔ کیونکہ بخل خدا تعالےٰ کی صفات سے تضاد رکھتا ہے۔ اس لئے یہ اللہ تعالےٰ کی طرف منسوب نہیں ہو سکتا۔ اور نہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو سکتا ہے۔ کیونکہ آپؐ رحمۃ للعلمین بن کر دنیا کی طرف آئے تھے۔ آپؐ کے صحابہؓ بھی آپؐ کے رنگ میں رنگین تھے۔ اس لئے ان مومنین کی طرف بھی بخل منسوب نہیں ہو سکتا جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنا لیا اور خیر ہی خیر بن کر دنیا کی اس طرح خدمت کی کہ انسان کی آنکھ نے وہ جذبہ کسی زمانہ میں اور کسی قوم میں نہیں دیکھا۔ افریقہ جس پر اب پھر تنزل کا زمانہ ہے۔ بہت سے لوگوں نے اسلام کو چھوڑ بھی دیا ہے اور اب

اندھیروں اور ظلمات کا علاقہ

بنا ہوا ہے۔ اس میں اس زمانہ میں بھی جب کہ راہیں قریباً مسدود تھیں، لوگوں کو دین واحد پر اکٹھا کرنے کے لئے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو سامنے رکھتے ہوئے مسلمان دور دور تک پہنچے اور انہوں نے افریقہ میں بسنے والوں کے اندھیرے دور کئے۔ ان کی ترقیات کے سامان

پیدا کئے اور ان کے دکھوں کو سکھ سے بدل دیا۔ انہیں دین و دنیا کے علوم سکھائے اور ان کا اللہ تعالیٰ سے ایک زندہ تعلق قائم کیا جو انسان کے لئے سب سے بڑی نعمت ہے۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی ہر جہت اور ہر لحاظ سے نفع مند اور فیض رساں زندگی ہے۔ آپؐ کا یہ فیض آپؐ کی قائم رہنے والی حیات ہے جس کے نتیجہ میں پچھلے چودہ سو سال میں لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں انسانوں نے آپؐ کے فیض سے بہرہ ور ہوتے ہوئے اپنے پیدا کرنے والے رب کریم سے ایک زندہ تعلق پیدا کیا جس نے خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کیا۔ یہ دروازہ آج بند نہیں اور نہ قیامت تک کبھی بند ہوگا۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔

(آل عمران ۳۲) کی رو سے ہر وہ شخص جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی محبت کی تلاش میں نکلے گا وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کو پالے گا۔ اور اس کی زندگی اندھیروں سے نکل کر اللہ تعالیٰ کے نور میں داخل ہو جائے گی۔ پھر اس کی زندگی ایک منور زندگی ایک مسرور زندگی اور ایک کامل زندگی اور ایک نفع بخش زندگی بن جائے گی۔ اُمتِ محمدیہ میں بعض ایسے لوگ بھی ہوئے ہیں جو یہ سمجھتے رہے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے

ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی

عطا نہیں ہوئی تھی اور آپؐ کے ذریعہ سے فیوض اور برکات اور رحمتیں حاصل نہیں کی جا سکتیں۔ جماعت احمدیہ کا یہ عقیدہ نہیں۔ جماعت احمدیہ تو اس پختہ عقیدہ پر قائم ہے کہ ہمارے پیارے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ایک زندہ نبی ہیں۔ آپؐ کی زندگی کا ثبوت یہ ہے کہ دنیا کی نگاہوں میں دھتکاری ہوئی اس جماعت میں ہزارہا خدا کے ایسے بندے پیدا ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات سے حصہ لیتے ہیں اور جن کی زندگیوں میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا ہوتی رہی ہے اور ایک قسم کی مُردنی جو دوسروں میں نظر آتی ہے اس سے نجات حاصل کی۔ ہم نے ایک ایسی زندگی پائی جو حقیقی زندگی ہے۔ یعنی وہ زندگی جو خدا تعالیٰ سے ایک پیار اور زندہ تعلق پیدا کرنے کے بعد انسان کو ملتی ہے۔ چنانچہ اس پیار اور زندہ تعلق کو پانے کے بعد، خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے بعد

خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت

حاصل ہو جانے کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور شان کے دریافت کرنے کے بعد اور پھر اس عظمت اور شان اور اس حسن اور اس احسان سے عملاً اپنی زندگیوں میں تبدیلی محسوس کر لینے کے بعد انسان ایک طرف تو اپنے خدا کے ذکر میں ہمیشہ محو رہنے والا بن جاتا ہے اور دوسری طرف اس کی زبان پر ہمیشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود جاری رہتا ہے۔ ایسی صورت میں پھر دنیا اور دنیاداروں کی اسے کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔

اگر ہم اس کائنات پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اصل میں دو ہی زندگیاں نظر آتی ہیں ایک اللہ تعالیٰ کی ہستی جس نے اس کائنات کو پیدا کیا اور اس کی ہر چیز میں بے شمار صفات پیدا کیں۔ مخلوق میں سے ہر چیز کو انسان کا خادم بنا دیا۔ وہی خدا، ہمارا محبوب اللہ جس نے انسان کو انفرادی طور پر بھی اور نوع کے لحاظ سے بھی اتنی طاقت دی کہ وہ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ خدام سے خدمت لے سکے یہ وہی قادر ہستی ہے جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسے بے نظیر وجود اور صفات باری کے مظہر اتم کو ہمارے لئے اسوۂ حسنہ بنایا۔ آپؐ کے اسوہ پر چل کر اور آپؐ کی زندگی کا مطالعہ کر کے ہم نے کامیابیوں اور کامرانیوں کو حاصل کیا۔ یہ آپؐ کا عظیم الشان نمونہ ہی ہے جس کی اتباع کر کے اور جس کی غلامی میں آکر اور آپؐ کے خادم بن کر ہم نے اپنے رب کریم کا پیار حاصل کیا۔ یہی حقیقی کامیابی ہے۔ جس کے بعد ہمیں نہ کسی چیز کی ضرورت باقی رہتی ہے اور نہ کسی اور کی طرف توجہ کرنے کی کوئی حاجت باقی رہتی ہے۔

پس حقیقتاً یہی دو زندگیاں ہیں جو عظیم شان رکھتی ہیں باقی ہر زندگی انہی کے طفیل ہے۔ ایک اللہ جل شانہٗ کی حیات ہے جو منبع ہے ہر حیات کا اور ایک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی جو ذریعہ ہے، اللہ تعالیٰ کی معرفت کے حصول کا۔ آپؐ کا وجود اس کائنات کے لئے سراپا رحمت ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روحانی کمال

ہے کہ انسان کے لئے ایسے سامان پیدا کئے گئے کہ وہ اپنے مجاہدہ کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے قابل ہوا اور اسے خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس لئے ہماری زبانوں پر ہمیشہ خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے جاری رہنے چاہئیں۔ محسن انسانیت حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔ آپؐ نے بنی نوع انسان سے جو پیار کیا ہے۔ اس کو زندہ رکھنے کی کوشش ہمیشہ جاری رہنی چاہئے تاکہ اس پیار کے نتیجہ میں جو ہمارے دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے موجزن ہے ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیار بھی حاصل ہو جائے۔ خدا کرے کہ ہم سب کو اس کی توفیق عطا ہو۔ (الفضل ۱۸ ۲/۸)

برادرم مکرم عابد احمد صاحب آف دہلی کی لندن کو روانگی

مکرم برادرم عابد احمد صاحب دہلی جو محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی کے چھوٹے صاحبزادے ہیں، ۲۸ فروری ۱۹۶۸ء کو لندن کے لئے روانہ ہو گئے۔ ہوائی اڈہ پر جماعت احمدیہ دہلی اور موصوف کے دوستوں کی ایک کثیر تعداد الوداع کہنے کے لئے موجود تھی۔ آپ کی لندن میں شادی بھی طے پائی ہے اور آپ A. C. کی تعلیم بھی وہاں حاصل کریں گے۔

گزشتہ جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے آپ کو الوداعی پارٹی دی گئی۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دہلی مکرم صوفی عبدالشکور صاحب نے سلسلہ کے کاموں کو تن دہی و محنت سے کام کرنے پر آپ کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر قائد مجلس خدام الاحمدیہ کا بھی انتخاب ہوا۔ اور یہ ذمہ داری خاکسار کے سپرد کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس ذمہ داری کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی نے اجتماعی دعا فرمائی۔ قارئین بدر سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی عابد احمد صاحب کو ان کے جملہ مقاصد میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین!

مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی کے بڑے صاحبزادے برادرم حامد احمد صاحب جو کچھ عرصہ سے دہلی میں قیام پذیر ہیں۔ اب جلد ہی ابوظبی جا رہے ہیں۔ ان کے مقاصد میں کامیابی کے لئے بھی احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

اس موقع پر برادران حامد احمد و عابد احمد کے بہنوئی مکرم شفیق احمد صاحب اور بہن ناصرہ تسنیم بھی کراچی سے ملاقات کی غرض سے آگئے تھے۔ وہ دونوں بھی دہلی میں قیام پذیر ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کا بھی حامی و ناصر ہو۔ آمین!

(خاکسار: انیس احمد اسلم۔ دہلی)

اخبارِ قادیان

• مؤرخہ ۵/۳ کو محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان سلسلہ کے کام کی غرض سے دہلی تشریف لے گئے • مؤرخہ ۵/۳ کو مکرم مولوی عبدالمجید صاحب نیاز اپنے والد مکرم بھائی عبدالرحیم صاحب دیانت درویش کے پاس ایک ماہ قیام کرنے کے بعد واپس پاکستان تشریف لے گئے۔ • مؤرخہ ۶/۳ کو مکرم عبدالوہاب صاحب شوکت آف لندن مع اہل و عیال زیارت مقامات مقدسہ کی غرض سے قادیان تشریف لائے (موصوف مکرم مرزا ظہیرالدین منور احمد صاحب درویش کے چھوٹے بھائی ہیں)۔ • مؤرخہ ۶/۳ کو صداقت گروپ مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں عزیز برہان احمد اور عزیز محسن مظفر نے تقاریر کیں۔ • مؤرخہ ۶/۳ کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں وکالت انجمن احمدیہ قادیان کے زیر اہتمام نئی نسل کے ازدیادِ علم و ایمان کی غرض سے ایک جلسہ مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض انذاری پیشگوئیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ۴۲

تقریر جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۷۷ء

قسط اوّل

جماعت احمدیہ کا دوسرے مسلمانوں سے فرق

از مکرم سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر

جماعتِ احمدیہ کا قیام اللہ تعالیٰ کے خاص منشاء اور وعدوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق مامور زمانہ حضرت مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اور جماعت "یحیی الدّین ویقیم الشریعۃ" کے ماتحت یہ عزم لے کر اُٹھی ہے کہ وہ اسلام کا جھنڈا اپنے ہاتھوں میں تھامے صحرا و دریا کوہ و دمن کو عبور کرتے ہوئے دنیا کے ہر گوشہ میں پہنچے گی اور اللہ تعالےٰ اور حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دنیا کی تین ارب سے زائد آبادی تک پہنچا کر ہی دم لے گی ہمارا یہ عزم محض اللہ تعالےٰ کے فضل اور اسی کی تائید و نصرت سے ہمارے عملی کردار کے ہر زاویہ سے عقل و تجربہ کی کسوٹی پر پورا اتر رہا ہے اور ہم نہایت کامیابی کے ساتھ باوجود مخالفتوں کے باوجود دشمن کے ناپاک منصوبوں کے، باوجود ہماری راہ میں روڑے اٹکائے جانے کے، باوجود مسلمانوں کے تمام فرقوں کے علماء کی طرف سے متحد و منظم ہو کر ہمارے خلاف کفر کے فتوے دینے کے، باوجود ہماری جانوں اور مالوں کو نقصان پہنچانے کے، باوجود حکومتوں اور بادشاہوں کو ساتھ ملا کر قومی اسمبلی میں غیر مسلم قرار دینے کے ہم اس روزِ سعید کے منتظر ہیں کہ جب ساری دنیا توحیدِ حقیقی پر قائم ہو کر ہمارے آقا و مطاع خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیواؤں سے بھر جائے اور یہ بے چین دنیا جس کا روحانی سکون اڑ گیا ہے، جہاں سے اخلاقی اور روحانی قدریں مفقود ہو گئی ہیں پھر ایک دفعہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر تہذیب و اخلاق اور روحانیت سے بھرپور اور خوشبو دائمی راحت و سکون کی زندگی گزاریں اور خدائی بشارتوں کے مطابق ہم ببانگِ بلند یہ اعلان کرتے ہیں کہ جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ ہی کفر دنیا سے بھاگ جائیگا اور جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ ہی حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزّت و عظمت اور شان دنیا میں ظاہر ہو گی اور جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ ہی اسلام کی حسین تعلیمات سے دنیا روشناس ہو گی اور یہی جماعت ہو گی جس کے ذریعہ نہ صرف دنیا کے ہر گھر میں قرآن مجید ہوگا بلکہ ہر دل اسی قرآن مجید کے نور سے منور نظر آئیگا۔ پھر یہی جماعت ہو گی جس کے ذریعہ تمام انبیاء علیہم السلام کی قدر و منزلت اور فرشتوں کا مقام، جنّت و دوزخ کی حقیقت اور اسی طرح الہام و وحی کے بارے میں جو غلط فہمیاں ہمارے مسلمان بھائیوں نے پیدا کر دی ہیں، وہ سب دور ہو جائیں گی اور دُعا جیسی پیاری نعمت جس کے بارے میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے "ادعونی استجب لکم" نیز ہمارے سیّد و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ تمہاری جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا ہو تو وہ بھی دُعا کے ذریعہ اپنے رب سے مانگو مگر ہمارے مسلمان بھائی خشکی دلسنی کی طرح اس نعمت سے بھی محروم ہیں مگر یہی جماعتِ احمدیہ دنیا کو سکھلائے گی۔ کہ جو بھی مانگنا ہو اپنے رب سے مانگو یہاں تک کہ جوتی کے تسمہ سے لے کر روحانی و دنیوی ہر نعمت دُعا سے ملے گی۔

حضرات! ان تمام باتوں پر عمل و یقین کے باوجود یہ خیال آج بھی ہر مذہبی اور غیر مذہبی انسان کے دل میں پیدا ہوتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا دوسرے مسلمانوں سے فرق کیوں ہے اسی عنوان پر مجھے کہنے کیلئے حکم ملا ہے۔

مَیں زمین و آسمان کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ جماعتِ احمدیہ اپنے پیارے خدا کو زندہ خدا یقین کرتی ہے اور اپنے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ رسول جانتی ہے اور پیاری کتاب قرآن مجید کو زندہ کتاب مانتی ہے جبکہ ہمارے مسلمان بھائیوں نے اللہ تعالےٰ کی کئی صفات کو معطل ٹھہرایا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات کو آئندہ کے لئے بند کر دیا۔ قرآن مجید کی تو کئی آیات کو منسوخ قرار دے کر اس کی اہمیت کو ہی ختم کر دیا۔ مگر سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو اور اے وہ تمام روحو! جو مشرق و مغرب میں آباد ہو۔ مَیں پورے زور کے ساتھ آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ اب زمین پر سچّا مذہب صرف اسلام ہے۔ اور سچّا خدا صرف وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی رُوحانی زندگی والا نبی اور جلال و تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبّت سے ہم رُوح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۱۱-۱۲)

پس احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ اسلام ہی کی نشأۃ ثانیہ کا ہی دوسرا نام ہے۔ دیکھیے! غور سے سنیئے!! یہ بات مَیں نہیں کہہ رہا بلکہ مخبر صادق حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب مسلمان یہود و نصاریٰ کے مشابہ ہو جائیں گے اور ہر طرف ضلالت و گمراہی کا دَور دَورہ ہوگا اسلام برائے نام رہ جائے گا اور قرآن کے صرف الفاظ باقی رہ جائیں گے۔ مساجد ہدایت سے خالی ہو جائیں گی اور علماء اسلام دنیا کی بدترین مخلوق بن جائیں گے تب ایسے وقت میں خدا تعالےٰ احیاء دین اور قیام شریعت کیلئے اور اسی طرح تمام مذاہب پر درخشندہ نشانات کے ساتھ غلبہ اسلام کے لئے مسیح و مہدی معہود کو مبعوث فرمائے گا اور یہ علامات موجودہ دَور کے مسلمانوں میں پوری ہو گئیں اور عین ضرورت کے وقت اللہ نے اسی مقدس سرزمین قادیان میں حضرت مرزا غلام احمد علیہ السّلام کو مبعوث فرمایا اور آپ نے دعویٰ فرمایا کہ:-

"مجھے خدا کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ مَیں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی و بیرونی اختلافات کا حَکم ہوں۔"

(اربعین نمبر ۱ صفحہ ۳)

اس دعویٰ کے بعد آپؑ تن من دھن سے اس مشن کی تکمیل میں مشغول ہو گئے جیسا کہ مَیں نے پہلے عرض کیا باوجود مخالفتوں کے آپؑ اور آپکی جماعت پائے استقلال میں ذرّہ بھر لغزش نہ آئی حتیٰ کہ جب آپؑ نے دعویٰ فرمایا تو اکیلے تھے لیکن جب آپؑ نے ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو وفات پائی تو آپؑ کی جماعت پانچ لاکھ سے اوپر ہو چکی تھی۔ اور آج خلافتِ ثالثہ کے مبارک دور میں خدا کے فضل سے مہدی و مسیح موعودؑ کی یہ مقدس جماعت اکناف عالم میں پھیل چکی ہے جس کی تعداد اب ایک کروڑ سے بھی متجاوز ہو چکی ہے۔ اور ہم فخر کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ آج دنیا پر احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ الحمد للہ اس لحاظ سے جماعتِ احمدیہ کا دوسرے مسلمانوں سے فرق ایک یہ بھی ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد کو زندہ خدا، زندہ نبی اور زندہ کتاب کے احکامات و پیشگوئیوں کے مطابق محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی فرزند جلیل کو قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی جس کا نام احادیث میں مسیح و مہدی رکھا گیا تھا جس کو حَکم اور عدل قرار دیا گیا تھا وہی مقدس وجود جس نے یحیی الدّین ویقیم الشریعۃ کا مصداق بننا تھا وہی مامورِ ربّانی جس نے کسرِ صلیب اور قتلِ خنزیر کے کارہائے نمایاں سرانجام دینے تھے ہاں وہی اسلام کا بطلِ جلیل جس کو آج سے چودہ سو سال قبل خود ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص طور پر سلام کا تحفہ بھیجا تھا۔ بڑے ہی مبارک ہیں ہم جو مسیح و مہدی کے پروانے کو قبول بھی کیا اور سلام کا تحفہ بھی پہنچایا مگر ہمارے دوسرے مسلمان بھائی اس سے محروم ہیں۔

معزز سامعین کرام! دوسرا بڑا فرق جماعت احمدیہ کا دوسرے مسلمان بھائیوں سے یہ ہے کہ دوسرے مسلمان مسیح موعود کو تلاش کرنے کے لئے آسمان پر نظریں جمائے بیٹھے ہیں کہ مسیح ناصری آسمان سے نازل ہو کر اُمّتِ محمدیّہ کی اصلاح فرمائیں گے۔ مگر یہ ایک مسلّمہ مسئلہ ہے جس پر ہم اور ہمارے مسلمان بھائی اور ساری دنیا متفق ہے کہ جو انسان اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے وہ ایک طبعی عمر پاتا ہے اور بچپن جوانی اور بڑھاپے کی منزل میں سے گذر کر فوت ہو جاتا ہے پھر یہ بھی ایک متفقہ طور پر تسلیم شدہ بات ہے کہ دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث ہوئے جو اپنا اپنا فرض ادا کر کے اس دنیا سے رخصت ہوئے اور خود ہمارے سیّد و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا کر اور ایک طبعی عمر پا کر فوت ہو گئے۔

لیکن یہ عجیب اور حیرت میں ڈالنے والی بات ہے کہ آج ہمارے مسلمان بھائی اس

قانونِ قدرت کو مانتے اور حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو فوت شدہ تسلیم کرنے کے باوجود یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قریباً دو ہزار سال گذرنے پر بھی آج تک بجسدہ العنصری زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں حالانکہ قرآن مجید کی تیس آیات گواہی دے رہی ہیں اور احادیث اور بزرگانِ سلف اور عقلِ سلیم کا یہ واضح فیصلہ ہے کہ کُلُّ نفسٍ ذائقۃ الموت (سورۃ آل عمران ع ۱۹)

پھر اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران میں فرماتا ہے رَسُولًا اِلٰی بنی اسرائیل (سورۃ آل عمران ع ۵) وہ رسول جو صرف بنی اسرائیل کے لئے تھے حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ ۱۲۰ سال زندہ رہے۔

(کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۱۲۰)

حضرات! ہمارے مسلمان بھائی قرآن کریم اور احادیث اور قانونِ قدرت کو پس پشت ڈال کر ایک انسان کو خدا کا درجہ دے رہے ہیں اور بالواسطہ طور پر عیسائیت کی تائید کر رہے ہیں مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

"اب تم مسیح کا مردوں میں داخل ہونا ثابت کر دو گے اور عیسائیوں کے دلوں میں نقش کر دو گے تو اس دن تم سمجھ لو کہ آج عیسائی مذہب دنیا سے رخصت ہوا یقیناً سمجھو کہ جب تک ان کا خدا فوت نہ ہو ان کا مذہب بھی فوت نہیں ہو سکتا اور دوسری تمام بحثیں ان کے ساتھ عبث ہیں۔ ان کے مذہب کا ایک ہی ستون ہے اور وہ یہ ہے کہ اب تک مسیح ابن مریم آسمان پر زندہ بیٹھا ہے۔ اس ستون کو پاش پاش کر دو پھر نظر اٹھا کر دیکھو کہ عیسائی مذہب دنیا میں کہاں ہے چونکہ خدا تعالیٰ بھی چاہتا ہے کہ اس ستون کو ریزہ ریزہ کرے اور یورپ و ایشیا میں توحید کی ہوا چلا دے اسی لئے اس نے مجھے بھیجا ہے۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۲۳۲)

معزز سامعین! یہ ایک حقیقت ہے اور اب وقت آچکا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ مسیح ناصری کی خدائی کا طلسم پاش پاش ہوگا عیسائیت کی صلیب ٹوٹے گی بلکہ ٹوٹ چکی ہے کاسرِ صلیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خدام محمدی پرچم ہاتھوں میں لے کر اور خالص قرآنی اور روحانی ہتھیار سے لیس ہو کر اسلام کو سر بلند کرنے کے لئے دیوانہ وار کام کر رہے ہیں۔ اب دنیا پر ثابت ہو جائے گا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر فضیلت رکھتے ہیں اور حضور کی جو توہین کی گئی ہے کسرِ صلیب کے ذریعہ اس کا بدلہ لیا جائے گا۔ تب کیا مسلمان اور کیا عیسائی سب اس عقیدہ سے بیزار ہو کر آسمان پر لگائی ہوئی نظریں نیچی کر لیں گے اور پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں ہی فخر محسوس کریں گے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:-

"مسیح موعود کا آسمان سے اترنا نہایت جھوٹا خیال ہے یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا ہمارے سب مخالف جو اب زندہ ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا اور ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا پھر ان کی اولاد کی اولاد مرے گی۔ اور وہ مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا گزر چکا اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہیں اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نا امید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

پس ہمارے مسلمان بھائی جس مسیح کے منتظر ہیں وہ تو اپنی طبعی عمر پوری کر کے ایک سو بیس سال کی عمر میں فوت ہو کر کشمیر کے شہر سری نگر محلہ خانیار میں مدفون ہیں۔ اب تو خود مسیح ناصری کے نام لیوا مجبور ہو گئے ہیں کہ کفنِ مسیح پر تحقیقات کر کے یہ اعتراف کریں کہ مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے بلکہ وہ ہجرت کر کے کشمیر کی طرف چلے آئے تھے مسیح محمدی کی پیشگوئی کے مطابق کہ خدا چاہتا ہے کہ اس ستون کو ریزہ ریزہ کرے اور یورپ و ایشیا میں توحید کی ہوا چلائے انشاء اللہ اب جلد ہی ایسا ہوگا۔ پس جماعتِ احمدیہ نے مسیح محمدی کو شناخت کر کے قبول کرنے کی توفیق پائی اور آیتِ قرآنی "وَآخَرِینَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوا بِهِمْ" (جمعہ آیت ۴) کے مطابق براہ راست آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تربیت حاصل کرنے والی جماعت کا شرف پایا اور آج خدمتِ اسلام میں مصروف ہے۔

جماعتِ احمدیہ کا دوسرے مسلمانوں سے ایک نمایاں فرق یہ بھی ہے کہ جماعتِ احمدیہ یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ جہاں یہ مقدر تھا کہ امتِ محمدیہ میں بگاڑ پیدا ہوگا اور کمزوریاں اور خرابیاں راہ پا جائیں گی وہاں یہ بھی مقدر تھا کہ اسی زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا ایک غلام اور عاشقِ صادق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار اور فیضان سے فیض پا کر امتِ محمدیہ کی اصلاح کا بیڑہ اٹھائے اور اسلام اور قرآن کریم کو تمام مذاہب پر علمی اور روحانی اعتبار سے فوقیت بخشے اس کے بالمقابل ہمارے مسلمان بھائی اپنی کم فہمی کی بناء پر یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ امت تو ضرور بگڑے گی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لیکن امتِ محمدیہ کے تمام کلمہ گو ایسے نا اہل ہوں گے کہ ان میں کوئی بھی اصلاح کا کام نہیں کر سکے گا بلکہ ایک سابقہ اسرائیلی نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے دوبارہ نازل ہو کر مسلمانوں کی اصلاح کریں گے لیکن یہ حقیقت ہے کہ اس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ہی آپ کے عاشقِ صادق کا اصلاحِ امت کے لئے مبعوث ہونا مقدر تھا۔ ہمارے مسلمان بھائی نبوت کے منکر ہوتے تو ایک بات تھی مگر تعجب تو یہ ہے کہ ان کے نزدیک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسرائیلی نبی تو آسکتا ہے مگر محمدی نبی نہیں آسکتا اور دوسری طرف وہ جماعتِ احمدیہ پر الٹا یہ الزام لگاتے ہیں کہ وہ نعوذ باللہ آنحضرت کو خاتم النبیین نہیں مانتی کیونکہ وہ حضرت مرزا صاحب کو نبی مانتی ہے۔

سو اس تعلق میں سب سے پہلے میں یہ وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جماعتِ احمدیہ کو ختمِ نبوت کا منکر قرار دینا مخالف و حاسد لوگوں کی سراسر الزام تراشی ہے تاکہ وہ عام مسلمانوں کو ہم سے دور کر دیں ورنہ قرآن مجید اور احادیث اس بات پر گواہ ہیں اور خود حضرت بانیٔ جماعتِ احمدیہ فرماتے ہیں:-

"مجھ پر اور میری جماعت پر جو یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افتراء عظیم ہے ہم جس قوت یقین و معرفت و بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے ہیں اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی وہ لوگ نہیں مانتے" (الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۵ء)

پس احمدیوں کو ختمِ نبوت کا منکر قرار دینا انتہائی ظلم اور زیادتی ہے کہ مسلمان باوجود حضرت عیسیٰ کی آمد کا عقیدہ رکھ کر جو کہ نبی اللہ تھے ختمِ نبوت کے منکر نہ قرار پائیں اور احمدی مسلمان آنحضرت کے ایک غلام اور عاشقِ صادق اور امتی نبی کی آمد کا عقیدہ رکھ کر کافر قرار پائیں چنانچہ اسی بات کے پیش نظر مولانا محمد عثمان فارقلیط جو ہندوستان کے مایہ ناز صحافی تھے نے فرمایا:-

"لطف یہ ہے کہ مرزا صاحب قادیانی تو اپنے آپ کو مسیح محمدی کہیں۔۔۔ لیکن ہمارے علماء اسرائیلی اور حقیقی نبی کو حضور اکرمؐ کے بعد دنیا میں لائیں وہ کافر قرار نہ پا سکیں بلکہ مسلمان اور مکفّر معتبر رہے۔ اے علماء کرام اگر آپ قادیانی فرقہ کی جڑ کاٹنا چاہتے ہیں تو پہلے اپنی جڑ کاٹیں۔" (شبستان نومبر ۱۹۷۱ء)

پس جماعتِ احمدیہ کے نزدیک خاتم النبیین اور لا نبی بعدی کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی غیر امتی یعنی مستقل صاحبِ شریعت نبی نہیں آسکتا اسی لئے حضرت عائشہؓ نے فرمایا قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہٗ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء تو کہو لیکن یہ نہ کہو کہ حضور کے بعد نبی نہیں۔

حضرات چونکہ یہاں ختم نبوت کے ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا بھی ذکر آیا ہے کہ آپؑ نے نبوت کا دعویٰ فرمایا اس لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ آپؑ کے دعویٰ کی مختصر وضاحت آپؑ ہی کے الفاظ میں کر دوں حضورؑ فرماتے ہیں:-

"میری مراد نبوت سے یہ نہیں کہ میں نعوذ باللہ آنحضرت کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں۔ یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں صرف میری مراد نبوت سے کثرتِ مکالمت و مخاطبتِ الٰہیہ ہے جو آنحضرتؐ کی اتباع سے حاصل ہے سو مکالمہ مخاطبہ کے آپ لوگ بھی قائل ہیں پس یہ صرف لفظی نزاع ہوئی یعنی آپ لوگ جس امر کا نام مکالمہ مخاطبہ رکھتے ہیں میں اس کی کثرت کا نام بحکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں وَلِکُلٍّ اَنْ یَّصْطَلِحَ" (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۸)

پس ظاہر ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے آپ کو آنحضور صلعم کا غلام ہی سمجھا ہے اور آپؑ کے اور آپؑ کی جماعت کے دل میں عشقِ محمدی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے جیسا کہ فرمایا:

بعد از خدا بعشقِ محمد مخمّرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

(باقی)

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱- جماعت احمدیہ کانپور

جماعت احمدیہ کانپور نے مورخہ ۲۰ فروری کو مشترکہ طور پر جلسہ سیرۃ النبیؐ و یوم مصلح موعودؓ منایا۔ اجلاس عرض والے مکان میں مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ کی صدارت میں مکرم مولوی محمد اکبر صاحب پونچھی کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم محمد عالم صاحب سولیجہ نے نظم پڑھی۔ صدر جلسہ کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم عبد الستار صاحب نے "تربیت اولاد سے متعلق آنحضرت صلعم کا اسوۂ حسنہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم محمد خلیل صاحب نے نعت پڑھی۔ خاکسار نے آنحضرت صلعم کی سیرۃ و سوانح اور روحانی قوت احیاء کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم محمد رشید صاحب صدیقی نے نعت پڑھی۔ مکرم محمد سعید صاحب صدیقی نے آنحضرت صلعم کا خطبہ حجۃ الوداع پڑھ کر سنایا۔ مکرم محمد سعید احمد صاحب صدیقی کی نظم کے بعد مکرم محمد مؤید صاحب سولیجہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن سنایا۔ متن سے قبل صدر جلسہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بیان کیا۔ محمد حنیف صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد ظفر عالم صاحب قائد مجلس نے حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت و سوانح اور شاندار کارناموں پر روشنی ڈالی۔ مکرم عبد الستار صاحب کی نظم کے بعد خاکسار نے "وہ ذہین و فہیم ہوگا علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا قومیں اُس سے برکت پائیں گی" کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم محمد عتیق صاحب کی نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے اختتامی تقریر فرمائی۔

خاکسار۔ محمد مقبول طاہر مبلغ کانپور۔

۲- سونگھڑہ

مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو محلہ محی الدین پور میں مکرم سید یعقوب الرحمٰن صاحب کی صدارت میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم سید انوار الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم سید نعیم احمد صاحب نے نظم سنائی۔ صدر جلسہ نے اجلاس کی غرض بیان کی۔ مکرم مولوی عبد الحق صاحب معلم وقف جدید نے سیرۃ النبی صلعم کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم مولوی سید فضل عمر صاحب نے آنحضرت صلعم کے ساتھ جماعت احمدیہ کا جذبۂ عشق کے موضوع پر تقریر کی آخر میں خاکسار نے خاتم النبیین صلعم کے موضوع پر تقریر کی۔ صدر جلسہ کی تقریر کے بعد دُعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ سید رشید احمد سونگھڑوی۔

۳- رشی نگر

مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو مسجد احمدیہ رشی نگر میں مکرم عبد السبحان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم و یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد نثار احمد صاحب بانڈے نے نظم پڑھی خاکسار نے یوم مصلح موعودؓ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ کا زمین کے کناروں تک شہرت پانا کے عنوان پر تقریر کی۔ مکرم ماسٹر عبد السلام صاحب لون نے آنحضرت صلعم کی سیرت و سوانح کے موضوع پر تقریر کی۔ صدر جلسہ کی اختتامی تقریر کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ غلام احمد شاہ مبلغ رشی نگر

۴- برہ پورہ بھاگلپور

مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو مسجد احمدیہ برہ پورہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم و یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ مکرم سید عبد الباقی صاحب کی زیر صدارت اجلاس کی کاروائی مکرم سید فیروز الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ مکرم اظہر احمد صاحب خان قائد مجلس نے پیشگوئی کا متن سنا کر پیشگوئی کا پس منظر بیان کیا۔ مکرم سید عبد النعیم صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں کے موضوع پر تقریر کی۔ اِس کے بعد صدر جماعت نے سیرۃ النبی صلعم کے موضوع پر اور خاکسار نے بھی سیرت آنحضرت صلعم کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ درمیان میں مکرم سید عبد الغنی صاحب نے نظم پڑھی۔ بعد دُعا اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ عبد الرشید ضیاء مبلغ سلسلہ

۵- شاہجہانپور

مورخہ ۲۱/۲/۷۸ کو بعد نماز عشاء احمدی اینڈ کو میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرم محمد زاہد صاحب قریشی کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم محمد انس صاحب قریشی اور مکرم عبد الباسط افضل نے نظمیں پڑھیں۔ خاکسار نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ عزیز محمد عرفان قریشی نے رحمۃ للعالمین' مکرم قریشی محمد فاروق صاحب نے صنفِ نازک پر آنحضرت صلعم کے احسانات' عزیز عبد المالک نے ذکر الٰہی کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ عزیز محمد رضوان قریشی نے آنحضرت صلعم کی بعض احادیث سنائیں۔ عزیز محمد زاہد صاحب قریشی نے واقعہ ہجرت بیان کیا۔ آخر میں خاکسار نے صدارتی تقریر میں اسوۂ کامل آنحضرت صلعم کو پیش کر کے دوستوں کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

خاکسار۔ عبد الحق فضل مبلغ سلسلہ۔

۶- لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور

مورخہ ۲۲/۲/۷۸ کو محترمہ صدرہ صاحبہ کے مکان پر احمدی کمپنی میں زیر صدارت محترمہ النوری خاتون صاحبہ جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ مکرمہ ساجدہ خاتون صاحبہ کی تلاوت کلام پاک کے بعد ناصرات الاحمدیہ کی بچیوں نے نظم و مضامین پڑھے۔ عزیزہ مبشرہ فضل نے نظم سنائی عزیزہ ثمینہ انجم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مضمون پڑھا عزیزہ امۃ القیوم پرویزہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت اور اخلاق فاضلہ کے عنوان پر تقریر کی عزیزہ پارہ نے نظم پڑھی۔ مکرمہ مہر جہاں صاحبہ نے حضرت خاتم النبیین صلعم کی بعثت کا پہلا دن کے عنوان سے تقریر کی محترمہ امۃ الباری صاحبہ نے فتح مکہ کے حالات بیان کئے عزیزہ عابدہ انجم نے جذبۂ عشق مضمون پڑھا۔ مکرمہ حفیظہ قدوس صاحبہ نے نظم پڑھی عزیزہ ناہید مریا نے سیرت آنحضرت صلعم کا کچھ حصّہ پڑھ کر سنایا عزیزہ عابدہ انجم اور حفیظہ قدوس نے ملکر سلام پڑھا۔ آخر میں خاکسارہ نے آنحضرت صلعم کی مدنی زندگی کے اہم پہلو بیان کئے۔ نائب صدر صاحبہ نے تمام بہنوں کا شکریہ ادا کیا اور تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسارہ۔ فریدہ حمید سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور۔

۷- ناصر آباد

مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم مبارک احمد صاحب ظفر صدر جماعت کی زیر صدارت مکرم مبارک احمد صاحب عابد کی تلاوت کلام پاک اور مکرم غلام احمد صاحب قوال کی نظم سے شروع ہوا۔ مکرم غلام نبی صاحب منصور نے پہلی تقریر کی۔ مکرم مولوی شیخ حمید اللہ صاحب۔ اور محترم صدر جلسہ کی تقاریر کے بعد دُعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ عبد المنان راتھر قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔

۸- سکندر آباد

مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ کی صدارت میں مسجد احمدیہ الہ دین بلڈنگ میں جلسہ سیرت النبیؐ شروع ہوا۔ عزیزم سلطان محمد الہ دین صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد عزیزم رشید الدین پاشا اور مکرم عبد القیوم صاحب قائد مجلس نے نظم پڑھیں۔ خاکسار نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تقدس کے عنوان پر تقریر کی۔ بعدہٗ محترم الحاج مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف واقعات بیان کئے۔ اس کے بعد مکرم عبد القیوم صاحب قائد خدام الاحمدیہ حیدر آباد نے "بدرگاہ ذی شان خیر انامؐ" نظم پڑھی۔ بعدہٗ صاحب صدر نے تقریر کی۔

خاکسار۔ بشیر الدین الہ دین سیکرٹری تعلیم و تربیت۔

۹- اوٹکور

مورخہ ۲۴/۲/۷۸ کو مکرم مولوی عبد اللطیف صاحب فاضل کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلعم منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ مکرم قاضی فصیح الدین صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا احسن رنگ میں رحمۃ للعالمین ہونا واضح کیا۔ اور صاحب صدر کی دُعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ کے شفیق احمد معلم اوٹکور۔

۱۰- لجنہ اماء اللہ بھاگلپور

مورخہ ۱۹ تبلیغ بروز اتوار لجنہ اماء اللہ بھاگلپور کے زیر اہتمام دن کے ۱۲ بجے جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھ ہی جلسہ مصلح موعودؓ کا انعقاد زیر صدارت مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ ہوا۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد عزیزہ مسرت یونس صاحبہ نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضؓ کا کلام خوش الحانی سے سنایا۔ بعد ازاں مکرمہ زکیہ تسنیم صاحبہ' مکرمہ مسرت یونس صاحبہ' مکرمہ شاہدہ خانم صاحبہ' مکرمہ صبیحہ یونس صاحبہ اور مکرمہ تمبیلہ بیگم صاحبہ نے سیرت آنحضرت صلعم و پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی آخر میں خاکسار نے تقریر کی بعد دُعا یہ جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ عبد الرشید ضیاء مبلغ بھاگلپور۔

۱۱- ماندوجن (کشمیر)

مورخہ ۲۴ فروری کو بعد نماز مغرب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے ذریعہ مکہ مکرمہ کی آبادی سے لے کر حضرت نبی اکرم صلعم کے خاندانی حالات اور ہجرت آنحضرت صلعم تک کسی قدر تفصیل بیان کی۔ اس کے بعد مکرم غلام رسول صاحب بانڈے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن اخلاق پر ایک مضمون پڑھ کر سُنایا۔ اس کے بعد بچوں نے حفظ کی ہوئی سورتیں۔ نماز اور کلمے زبانی سُنائے۔ آخر پر خاکسار نے اجتماعی دُعا کرائی۔ اور جلسہ انجام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ غلام احمد شاہ مبلغ سلسلہ

۱۲- لجنہ اماء اللہ رشی نگر

مورخہ ۲۰ فروری ۷۸ء کو دن کے ۲ بجے بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ رشی نگر کشمیر میں مستورات جمع ہوئیں۔ اور صدر صاحب جماعت احمدیہ کی صدارت میں بعد تلاوت دو تقریریں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مصلح موعودؓ پر علی الترتیب خاکسار اور صدر صاحب جماعت نے کیں۔ اور مستورات کو اپنے اندر اخلاقِ حسنہ پیدا کرنے اور اولاد کی صحیح رنگ میں تربیت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

خاکسار

غلام احمد شاہ مبلغ سلسلہ

۱۴۔ لکھنؤ

مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو مکرم حاجی محمد عبدالقیوم صاحب کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ خاکسار داؤد احمد کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب نے منظوم کلام سُنایا۔ اس کے بعد مکرم سیٹھ بشیر احمد صاحب، مکرم عبدالوقار خانصاحب، مکرم چوہدری محمد سعید صاحب اور صاحب صدر نے تقاریر کیں۔ دوران تقاریر مکرم محمد مشتاق صاحب اور مکرم مسعود احمد صاحب نے نظمیں سُنائیں۔ بعد دُعا اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ داؤد احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لکھنؤ۔

۱۵۔ بھاگلپور

مورخہ ۲۱/۲/۷۸ مجلس خدام الاحمدیہ بھاگلپور نے جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ کی صدارت میں منعقد کیا۔ مکرم آفتاب عالم صاحب، مکرم مبشر اویس صاحب، مکرم نذیر احمد خانصاحب، خاکسار منصور احمد، مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب صدر جماعت اور آخر میں صدر صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ دوران تقاریر عزیز منور خورشید صاحب اور مکرم آفتاب عالم صاحب نے منظوم کلام سُنایا۔

خاکسار۔ منصور احمد بھاگلپور۔

۱۵۔ میلاپالیم

مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو دارالتبلیغ میں مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد کیا گیا۔ مکرم پی این محمد اسماعیل صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم اے پی ورانی عبدالقادر صاحب صدر جماعت نے افتتاحی تقریر کی چونکہ محترم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ بڑا اس دفعہ اپنے تبلیغی و تربیتی دورے کے سلسلہ میں میلاپالیم تشریف لائے ہوئے تھے۔ لہٰذا محترم صدر جماعت نے استقبالیہ تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد عمر صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد علی صاحب نے تقریر کی۔ آخر میں محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے آنحضرت صلعم کی سیرت کے عنوان کے تحت تقریر کی۔

اس تقریب کے آخر میں کچھ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

خاکسار۔ کے ایس او ایم غضنفر محی الدین سیکرٹری مال میلاپالیم۔

۱۶۔ صالح نگر

مورخہ ۲۲/۲/۷۸ کو احمدی ایریا میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منایا گیا۔ جس کی صدارت مکرم منور احمد خاں صاحب صدر جماعت احمدیہ صالح نگر نے کی۔

تلاوت قرآن مکرم ماسٹر سعید احمد خان صاحب نے کی اور نظم مکرم شریف احمد خاں صاحب نے سُنائی پہلی تقریر مکرم مولوی بشیر احمد خاں صاحب ریٹائرڈ معلم وقف جدید نے آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ کے کچھ واقعات بیان کئے۔ ازاں بعد خاکسار نے آنحضرت صلعم کے اخلاق فاضلہ پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم صدر جلسہ نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اور بعد از دعا یہ جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ مظفر احمد ظفر خادم سلسلہ صالح نگر

۱۷۔ آسنور

مورخہ ۲۶/۲/۷۸ کو جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم مولوی نور احمد صاحب فاضل کی زیر صدارت مکرم عبداللہ صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم عبدالرشید صاحب کی نظم خوانی سے شروع ہوا۔ مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب نے مقام خاتم النبیین صلعم پر روشنی ڈالی۔ مکرم غلام حسن صاحب نے آنحضرت صلعم کا غلاموں سے حسن سلوک کے موضوع پر تقریر کی۔ محمد امین صاحب نائک نے نظم پڑھی۔ اور آخر میں خاکسار نے آنحضرت صلعم کی سیرت کے چند پہلو بیان کئے۔ صدارتی تقریر کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ محمد ایوب ساجد مبلغ آسنور

۱۸۔ کینانور

مورخہ ۲۴/۲/۷۸ کو یہاں کے میونسپل اسکول ہال میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ خاکسار بھی اس میں شمولیت کے لئے آیا۔ جلسہ کی کارروائی شام ۵½ بجے مکرم ایم محمد صاحب ایم اے لیکچرر ایس این کالج کینانور کی زیر صدارت عزیز ظفر احمد کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم این عبدالرحیم صاحب نے افتتاحی تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم این کنجی احمد صاحب آف پینگاڈی نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد شری ڈاکٹر پی وی بالاکرشن صاحب شری این بالاکرشن صاحب مکرم پی محمود احمد صاحب ایم اے اور خاکسار نے تقاریر کیں۔

خاکسار۔ محمد ابوالوفاء مبلغ سلسلہ

۱۹۔ بھدرک پورہ

مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو جلسہ سیرۃ النبی صلعم خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی بعد نماز مغرب عزیز مسعود اقبال صاحب اور عزیز نثار احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ عزیز مسعود اقبال صاحب نے نظم پڑھی۔ مکرم اظہار الحق صاحب نے آنحضرت صلعم کا اسوۂ حسنہ مکرم نثار احمد صاحب نے اسلام اور بنیادی حقائق و فرائض مکرم اکرم جاوید صاحب نے آنحضرت صلعم کے اخلاق فاضلہ مکرم انوار الحق صاحب نے آنحضرت صلعم غیروں کی نظر میں اور آخر میں خاکسار نے اسلام میں مساوات رواداری کی تعلیم اور حالات حاضرہ کے عنوانات پر تقاریر کیں۔ بعد دُعا اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ اختر پرویز سیکرٹری مال بھدرک پورہ۔

۲۰۔ کروناگپلی

مورخہ ۱۹/۲/۷۸ کو یہاں کے ٹرانسپورٹ کے میدان میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ شام ۷½ بجے مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس کی زیر صدارت اجلاس کا آغاز ہوا۔ مکرم محمد شمس الدین صاحب نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کی اس کے بعد مکرم پروفیسر بابرم متوست نے بعد میں افتتاحی تقریر کرتے ہوئے آنحضرت کی سیرت کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد عمر صاحب نے تقریر کی۔ بعدہٗ ایک مقامی پلیڈر نے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم شہید احمد صاحب، مکرم احمد کٹی صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ صدارتی تقریر کے بعد مکرم عبدالرشید صاحب سیکرٹری تبلیغ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ کے محمد علوی فاضل مبلغ کروناگپلی۔

۲۱۔ چارکوٹ، کالابن، کوہارکہ، بھمبر گلی

بھمبر گلی: غیر احمدیوں کی دعوت پر مورخہ ۱۹/۲/۷۸ کو خاکسار بمعہ صدر جماعت و دیگر احباب جماعت چارکوٹ تقریباً بارہ بجے بمقام بھمبر گلی پہنچا۔ حسب پروگرام خاکسار کی تلاوت اور مکرم عزیز الدین صاحب کی نظم خوانی سے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ پہلی تقریر مکرم حاجی محمد حسین صاحب غیر از جماعت نے کی۔ آپ نے ہماری جماعت کی حاضری کو سراہا۔ اور اہل سنت والجماعت کے احباب پر افسوس کرتے ہوئے کہا کہ خدا اور رسول کے لئے ان لوگوں کو کم فرصت ملتی ہے۔ ازاں بعد ایک دو واقعات رسول پاک کی سیرت کے سُنا کر اپنی تقریر ختم کی۔ دوسری تقریر مکرم صدر جماعت احمدیہ چارکوٹ کی تھی آپ نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ تیسری تقریر خاکسار بشارت احمد محمود کی تھی۔ خاکسار نے لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ کی آیت پڑھ کر حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نمونہ کی وضاحت کی۔ ازاں بعد عزیز عبدالمنان نے حضورؐ کی زندگی سے تعلق رکھنے والی بعض احادیث پڑھ کر سُنائیں آخر میں مکرم غلام احمد صاحب ٹیچر مکتب چارکوٹ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت مسیح موعودؑ کے چند اقتباسات پڑھ کر سُنائے۔

کالابن: مورخہ ۲۱/۲/۷۸ کو کالابن میں جلسہ سیرت النبیؐ منایا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب صدر جماعت چارکوٹ اور مکرم محمد شریف صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں اور سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

مورخہ ۲۲/۲/۷۸ کو مکرم محمد شفیع صاحب کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پیشگوئی کا متن مکرم مولوی نورالدین صاحب نے پڑھا۔ ازاں بعد خاکسار اور مکرم محمد شریف صاحب صدر جماعت کالابن نے تقاریر کیں آخر میں چوہدری محمد شفیع صاحب صدر اجلاس نے تقریر کی اور بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

کوہارکہ: مورخہ ۲۲/۲/۷۸ کو زیر صدارت مکرم محمد شفیع صاحب جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد عزیز عبدالکریم مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اور سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں دُعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

چارکوٹ: مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ چارکوٹ نے جلسہ سیرت النبیؐ منایا۔ صدارت مکرم مولوی نورالدین صاحب نے کی تلاوت و نظم کے بعد عزیز خادم حسین، عزیز عبدالمنان، عزیز محمد رفیق، مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں اور سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو یوم مصلح موعودؓ منایا گیا۔ صدارت مکرم محمد شفیع صاحب صدر جماعت کی تھی۔ تلاوت مکرم عزیز الدین صاحب نے کی نظم مکرم محمد شریف صاحب نے پڑھی۔ متن دربارہ پیشگوئی مصلح موعودؓ مکرم ماسٹر غلام احمد صاحب نے سُنایا۔ بعدہٗ مکرم عبدالرحمٰن صاحب نائب صدر جماعت، مکرم منیر حسین صاحب، مکرم عزیز الدین صاحب، عزیز رفیق احمد صاحب، عزیز عبدالمنان صاحب، مکرم عبدالعزیز صاحب اور خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ بشارت احمد محمود مبلغ سلسلہ۔

درخواستہائے دُعا

۱۔ محترمہ طاہرہ شاہین صاحبہ بنت مسیح الدین صاحب مرحوم ایم فل کے امتحان میں اعلیٰ کامیاب ہوئی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں پی ایچ ڈی کرنے کی توفیق دے۔ موصوفہ کی والدہ نے ۲۵/- روپے اعانت بدر اور ۷۵/- روپے متفرق مدات میں ادا کئے ہیں۔

۲۔ محترمہ زاہدہ بانو صاحبہ کے صاحبزادے محترم محمد عبدالرشید صاحب لندن کی بیٹی بیمار ہے۔ اور شریک ہسپتال ہیں محترمہ زاہدہ بانو صاحبہ ۵/- روپے اعانت بدر اور ۵/- روپے صدقہ میں ادا کرتے ہوئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔

خاکسار۔ حمیدالدین شمس مبلغ حیدر آباد۔

۳۔ مکرم محمد تھوما صاحب کرڈاپلی اپنے لڑکے محمد اسحٰق کے میٹرک میں کامیابی کی خوشی میں مبلغ ۵/- روپے درویش فنڈ ۲۵/- روپے اشاعت اسلام ۱۰/- روپے مساجد بیرون اور ۵/- روپے اعانت بدر میں ارسال کرتے ہوئے بچہ کی مزید تعلیمی ترقی اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر کیلئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ ۴۔ محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ سودہا سے اپنی دینی و دنیاوی ترقی صحت کی بحالی رزق میں وسعت کے لئے دُعا کی درخواست کرتی ہیں۔ امیر جماعت احمدیہ قادیان

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے مصلح موعودؓ

۱۔ لجنہ اماء اللہ قادیان

مورخہ ۲۶ فروری کو لجنہ اماء اللہ قادیان کے زیر اہتمام نصرت گرلز اسکول کے احاطہ میں ٹھیک ۲ بجے جلسہ مصلح موعودؓ کا انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فرمائی۔ عزیزہ امۃ الرحمٰن صاحبہ کی تلاوت اور عزیزہ رفعت سلطانہ کی نظم خوانی کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے پیشگوئی مصلح موعودؓ کی اہمیت و عظمت پر روشنی ڈالی بعدہٗ پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر لجنہ و ناصرات کی مندرجہ ذیل ممبرات نے تقاریر کیں۔

عزیزہ صدیقہ تیصرہ صاحبہ، عزیزہ مریم صدیقہ (ناصرات)۔ عزیزہ نعیمہ لبشریٰ صاحبہ، عزیزہ نعیم اختر صاحبہ، عزیزہ راشدہ رحمٰن (ناصرات)، عزیزہ امۃ الرفیق صاحبہ، مکرمہ فرحت سلطانہ صاحبہ، عزیزہ عقیلہ نعمت صاحبہ، عزیزہ امۃ العزیز صاحبہ۔ ان کے علاوہ مکرمہ صاحبزادی امۃ الکریم صاحبہ کوکب اور مکرمہ نعیمہ لبشریٰ صاحبہ اور مکرمہ مریم سلطانہ صاحبہ نے منظوم کلام سے حاضرات کو محظوظ کیا۔

۲۰ فروری سے قبل لجنہ اماء اللہ مقامی کے زیر اہتمام لجنہ و ناصرات کی کھیلوں اور ذہنی و علمی مقابلوں کا پروگرام رکھا گیا تھا چنانچہ سادی ریس۔ سینڈک ریس۔ رسی کودنا۔ آلو ریس۔ تین ٹانگ کی دوڑ۔ لانگ جمپ۔ آب ٹیکل ریس۔ شارٹ پٹ۔ کھوکھو۔ میوزیکل چیئر۔ چاٹی ریس وغیرہ کھیلوں میں لجنہ و ناصرات کی بہت سی ممبرات نے حصہ لیا ان تمام کھیلوں میں محترمہ راج بیر صاحبہ فزیکل ٹیچر نے بہت تعاون دیا۔ اس طرح مشاہدہ و معائنہ اور پیغام رسانی وغیرہ جیسے ذہنی مقابلوں میں بھی بہنوں اور بچیوں نے حصہ لیا۔ نیز اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ایک امتحان لیا گیا جس میں پیشگوئی سے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے تھے اس میں بھی بفضلہ تعالیٰ لجنہ کی ۷ ممبرات اور ناصرات کی ۶ ممبرات شریک ہوئیں۔

جملہ مقابلوں میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی بہنوں اور بچیوں میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنے ہاتھ سے انعام تقسیم فرمائے۔ آخر میں حاضرین کو نصائح فرماتے ہوئے پروگرام اور خصوصاً ناصرات کی دو بچیوں نے جو تیاری کر کے اچھے رنگ میں تقاریر کیں اس اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ دُعا کے بعد یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسارہ۔ لبشریٰ طیبہ غوری سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

۲۔ جماعتِ احمدیہ سکندر آباد

مورخہ ۲۰ کو ۵ بجے شام جناب سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب سیکرٹری وصایا کی صدارت میں جلسہ مصلح موعود کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم الحاج مولوی محمد عبداللہ صاحب بی ایس سی نے فرمائی بعدازاں محترم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ اس کے بعد محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر جماعت احمدیہ سکندرآباد نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بہت ہی تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ اس کے بعد محترم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے حضور انورؓ کی مختلف صفات پر سیر کن روشنی ڈالی اور مخالفین احمدیت کے انجام کا ذکر فرمایا۔ اس کے بعد محترم صدر جلسہ نے حضور انورؓ کی شخصیت پر روشنی ڈالی اور بعد دُعا جلسہ برخواست ہوا۔

بعد ختم جلسہ شرینی تقسیم کی گئی۔ کثیر تعداد میں احباب جماعت اور مستورات شریک ہوئیں۔ حیدرآباد کی جماعت کے دوست بھی شریک جلسہ رہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

خاکسار۔ لبشیر الدین الہ دین سیکرٹری تعلیم و تربیت۔

۳۔ بھدرواہ

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ بھدرواہ میں زیر صدارت مکرم عبدالغفار صاحب گنائی جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی کارروائی کا آغاز مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم عبدالغنی صاحب میر نے خوش الحانی سے ایک نظم پڑھ کر سنائی اس کے بعد مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب منڈاشی نے پیشگوئی کا متن سُنایا اور پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بیان کیا۔ پھر خاکسار نے حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد محترم صدر صاحب نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اور دُعا کرائی۔ اس طرح جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ محمد یوسف انور مبلغ بھدرواہ۔

۴۔ جموں

مورخہ ۲۰ تبلیغ (فروری) کو بعد نماز مغرب و عشاء جماعت احمدیہ جموں کی طرف سے جلسہ مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ جلسے کی کارروائی کا آغاز محترم بالو تاج دین صاحب صدر جماعت احمدیہ سرینگر (نزیل جموں) کی زیر صدارت مکرم خواجہ غلام رسول صاحب کی تلاوتِ قرآن سے ہوا۔ تلاوتِ قرآن کے بعد نظم مکرم محمد یونس صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم بابو محمد یوسف صاحب صدر جماعت احمدیہ جموں نے فرمائی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے"۔ آپ نے اپنی تقریر میں اختصار کے ساتھ ان کارہائے نمایاں کا ذکر فرمایا جو حضرت مصلح موعودؓ نے سرانجام دیئے۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر محترم عبدالماجد صاحب ایم اے نے فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضرت مصلح موعودؓ کی ان کوششوں کا ذکر فرمایا جو کہ آپ نے علم کے میدان میں مذہب سے برگشتہ انسانوں کے لئے فرمائیں۔ ان دو تقاریر کے بعد عزیز فاروق احمد صاحب نے ایک نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ آخر میں خاکسار نے اپنی تقریر میں پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر اور آپکی تبلیغی مساعی کا کسی قدر ذکر کیا۔ آخر میں عزیز فرید احمد عارف نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد دُعا جلسے کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار۔ محمد حمید کوثر مبلغ جموں کشمیر۔

۵۔ اٹارسی

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اٹارسی میں پہلی مرتبہ جلسہ یوم مصلح موعود نہایت شان کے ساتھ منایا گیا۔ مکرم محمد فہیم صاحب کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی مکرم ابرار حسین صاحب کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ بعدہٗ مکرم عبدالحفیظ صاحب نے نظم سنائی۔ ازاں بعد مکرم عبدالباری صاحب نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت و عظمت بیان کرتے ہوئے پیشگوئی کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں محترم صدر جلسہ نے تقریر فرمائی آپ نے بھی پیشگوئی کے چند ایک پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور دُعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ ایم عبدالمومن مبلغ سلسلہ احمدیہ۔

۶۔ سونگھڑہ

۲۰ فروری کو محلہ کوسمبی میں مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ سونگھڑہ کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعود کا انعقاد عمل میں آیا۔ مکرم سید فضل منعم صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد عزیز سید نعیم احمد صاحب نے نظم سُنائی۔ بعدہٗ عزیز سید انوار الدین احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کا متن پڑھ کر سُنایا۔ بعد ازاں خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر تفصیل سے بیان کیا۔ دوسری تقریر مکرم سید صفی الباری صاحب نے "مصلح موعودؓ کا مقام" کے عنوان پر تقریر کی ازاں بعد مکرم سید خلق اللہ صاحب اور مکرم میر عبدالمجید صاحب نے نظم سُنائی۔ آخری تقریر مکرم مولوی سید فضل عمر صاحب مبلغ سلسلہ کی آپ نے بھی پیشگوئی کے بعض حصوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ بعد دُعا یہ جلسہ بخیر و خوبی ختم پذیر ہوا۔

خاکسار۔ سید رشید احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ

۷۔ یاری پورہ

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۷۸ء بعد نماز مغرب بمقام مسجد احمدیہ۔ یاری پورہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ یوم مصلح موعودؓ زیرِ صدارت محترم میر غلام احمد صاحب صدر جماعت، عمل میں آیا۔ محترم میر عبدالمجید صاحب کی تلاوت سے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس کے بعد محترم غلام نبی صاحب ناظر نے محترم عبدالرحیم صاحب راٹھور۔ ساکنہ بالسو حال ربوہ کی ایک نظم جو انہوں نے اس مخصوص جلسہ کے لئے بھجوائی تھی، نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔

بعدہٗ محترم میر عبدالرحمٰن صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن پڑھ کر سُنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے "پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر" کے عنوان پر ایک مختصر تقریر کی۔ اس کے بعد محترم ثاقب زیروی صاحب کی ٹیپ کردہ نظم حاضرین کو سنائی گئی۔ بعدہٗ محترم میر منصور احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔ اس تقریر کے بعد محترم غلام نبی صاحب ناظر نے تقریر کی اور نوجوانوں کے علم کو بڑھانے کے لئے بعض تجاویز پیش کیں۔

آخر پر محترم صدر جلسہ نے صدارتی تقریر میں خدام اور دیگر افرادِ جماعت کو تحریک کی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعودؓ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ دُعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ عبدالرحیم ساجد ناظم شعبہ تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ۔

۸۔ آسنور

مورخہ ۲۰ فروری کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد احمدیہ آسنور میں محترم مولوی نور احمد صاحب کی صدارت میں جلسہ مصلح موعودؓ کا انعقاد عمل میں آیا۔ مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب ڈار نے نظم سُنائی بعدہٗ مکرم محمد مقبول صاحب نائیک نے پیشگوئی کا متن زبانی سُنایا۔ ازاں بعد مکرم ماسٹر نعمت اللہ صاحب لون اور مکرم مولوی محمد ایوب صاحب مبلغ سلسلہ اور عزیز فرید احمد صاحب ڈار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر احسن رنگ میں روشنی ڈالی آخر میں محترم صدر جلسہ نے بعض نصائح فرمائیں اور حضرت مصلح موعودؓ کی علامت کہ وہ "اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" پر روشنی ڈالی۔ اجتماعی دُعا کے ساتھ یہ جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ ملک عبدالکریم
سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ آسنور

۹۔ جمشید پور

مورخہ ۲۰ فروری کو مکرم ناصر احمد صاحب کے مکان پر جلسہ مصلح موعودؓ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم نور شید احمد صاحب کی تلاوت اور عزیز طارق احمد اور مکرم ہمام الدین صاحب کی نظم کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالی بعد ازاں خاکسار نے صدارتی تقریر میں حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ بعد دُعا یہ جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔

خاکسار۔ محمد سلیمان جمشید پور۔

۱۰۔ علیگڈھ

مورخہ ۲۰ فروری کو خاکسار کے کمرے میں جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ مکرم محمد ارشد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کیا۔ اس کے بعد مکرم محمد ارشد صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کا عشق رسولؐ کے عنوان پر اور مکرم مبارک احمد صاحب متین نے حضرت مصلح موعودؓ اور اشاعت قرآن کے موضوع پر تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے بعنوان اسلام مغرب سے طلوع کریگا کے عنوان پر تقریر کی آخر میں اجتماعی دُعا کے ساتھ یہ جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ وسیم احمد ناصر فریدی

(عزیزم مکرم وسیم احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر نثار احمد صاحب مرحوم قادیان علیگڈھ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کا دینی جذبہ اس رپورٹ سے ظاہر ہے۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور اُن کے ساتھیوں کو اپنے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ ایڈیٹر بدر)

۱۱۔ شاہجہانپور

۲۰ فروری ۱۹۷۸ء کو بعد نماز عشاء احمدی اینگلو میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں اکثر احمدی احباب وخواتین اور بچوں نے شرکت فرمائی۔ اجلاس کی کاروائی مکرم قریشی محمد عقیل صاحب صدر جماعت کی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ بعد ازاں خاکسار نے جلسہ کی غرض وغایت بتائی۔ عزیزہ محمد انیس قریشی سلمہ نے مصلح موعودؓ سے تعلق رکھنے والی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ عزیز عبدالباسط فضل سلمہ نے در ثمین سے ایک نظم نوش الحانی سے پڑھی۔ عزیز محمد زاہد قریشی سلمہٗ نے "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا" عنوان کے تحت ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ آخر میں خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلو بیان کئے۔ اور حضرت مصلح موعود کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ بالآخر صدر محترم نے اجتماعی دعا کرائی اور اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ خاکسار۔ عبدالحق فضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

۱۲۔ لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور

مورخہ ۱۹ فروری کو محترمہ محبوب ظفر صاحبہ کی صدارت میں جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ عزیزہ مبشرہ فضل کی تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسارہ اور محترمہ صدر صاحبہ نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی ازاں بعد مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ نے تقریر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ عزیزہ بشریٰ خاتون۔ مکرمہ نعیمہ فضل صاحبہ۔ مکرمہ مبارکہ مریم صاحبہ اور عزیزہ عابدہ انجم نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر صاحبہ کے خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

خاکسارہ۔ آفریدہ حمید سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور

۱۳۔ لکھنؤ

مورخہ ۲۲ فروری کو الحاج مکرم محمد عبدالقیوم صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب نے نظم سُنائی۔ اور بعدہٗ حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت اور کارناموں پر روشنی ڈالی بعدہٗ خاکسار اور مکرم سیٹھ بشیر احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ دوران جلسہ مکرم عبدالوقار خانصاحب اور مکرم محمد اشتیاق صاحب نے نظمیں سنائیں۔ آخر میں صدر جلسہ نے تقریر فرمائی اور حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر روشنی ڈالی بعد دُعا یہ جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ داؤد احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لکھنؤ۔

۱۴۔ ناصر آباد

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز عشاء یوم مصلح موعودؓ کی مبارک تقریب زیر صدارت مکرم غلام نبی صاحب منعقد ہوئی۔ تلاوت کلام پاک مکرم محمد امین صاحب گوہر نے کی۔ مکرم داؤد احمد صاحب شاد نے نظم پڑھی۔

اس کے بعد خاکسار عبدالمنان راٹھر، مکرم عبدالعزیز صاحب ٹیڈر، مکرم مبارک احمد صاحب ظفر اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ دُعا کے بعد اجلاس برخواست ہوا۔

خاکسار۔ عبدالمنان راٹھر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد

۱۵۔ حیدر آباد

مورخہ ۲۶ فروری کو بمقام احمدیہ جوبلی ہال مکرم اکبر حسین صاحب جنرل سیکرٹری کی صدارت میں جلسہ مصلح موعودؓ کا انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب پی ایچ ڈی نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ دوسری تقریر الحاج مکرم محمد عبداللہ صاحب بی ایس سی کی تھی آپ نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ تیسرے نمبر پر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ نے بھی پیشگوئی کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں الحاج محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے حضرت مصلح موعودؓ کی بیش قیمت تصانیف کی اہمیت واضح فرمائی اور ان پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو ان سے استفادہ کرنے کی تلقین کی۔ بعد دعا یہ جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔

خاکسار۔ احمد عبدالحمید سیکرٹری تبلیغ حیدرآباد۔

۱۶۔ صالح نگر

مورخہ ۲۰ کو صالح نگر کی غیر احمدی مسجد میں بعد نماز مغرب وعشاء ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت مکرم صدر جماعت احمدیہ صالح نگر نے کی۔

تلاوت ونظم خوانی کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض وغایت اور مکرم صدر جلسہ نے حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ مکرم مولوی بشیر خانصاحب معلم وقف جدید نے تقریر کرتے ہوئے اس عظیم نشان سے حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت ثابت کی۔ آخر میں خاکسار نے مفصل تقریر کی جس میں پیشگوئی مصلح موعودؓ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جلسہ کے اختتام پر مکرم بشیر احمد خانصاحب نے حاضرین میں شیرینی تقسیم کی جزاہ اللہ تعالیٰ۔

خاکسار۔ مظفر احمد ظفر مبلغ سلسلہ

۱۷۔ بنگلور

مورخہ ۲۶ کو دارالفضل میں مکرم محمد صبغت اللہ صاحب کی صدارت میں جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم اور عہد کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی ازاں بعد مکرم سید عبدالرزاق صاحب، مکرم عنایت اللہ صاحب نسیم، مکرم بی ایم نثار احمد صاحب، مکرم محمد شفیع اللہ صاحب، اور خاکسار مرزا عبدالرحمن بیگ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر اجلاس کے خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔ صدر صاحب کی طرف سے جملہ حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

خاکسار۔ مرزا عبدالرحمن بیگ سیکرٹری تبلیغ بنگلور۔

۱۸۔ ابراہیم پور

مورخہ ۲۱ کو مکرم سازد علی صاحب کی صدارت میں جلسہ مصلح موعودؓ کا انعقاد عمل میں آیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم عبداللہ جلال الدین صاحب، مکرم حسام الدین صاحب اور خاکسار عبدالمطلب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں اور آپ کی سیرت وسوانح پر روشنی ڈالی بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار۔ عبدالمطلب مبلغ سلسلہ

۱۹۔ کالیکٹ

مورخہ ۲۸ کو بعد نماز مغرب یوم مصلح موعود کا جلسہ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار کے علاوہ مکرم ایم۔ پی کوئی صاحب اور مکرم اے کے محمد کویا صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے سلسلہ میں تقریریں کیں۔

خاکسار۔ محمد ابوالوفاء مبلغ سلسلہ۔

۲۰۔ مانڈوجن

مورخہ ۲۱ فروری کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ مانڈوجن کشمیر میں زیر صدارت مکرم محمد احسن شیخ صاحب یوم مصلح موعود کا اجلاس منعقد ہوا۔

تلاوت مکرم طاہر احمد شاہ صاحب نے کی۔ نظم مکرم محمد اسماعیل بانڈے صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔ بعدہٗ مکرم عبدالغنی صاحب بانڈے نے حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ ان کے بعد صدر صاحب نے بھی مبسوط تقریر کی۔ اور جماعت کو نصائح کیں بالآخر خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ بخیر وخوبی انجام پایا۔ جماعت کے سب مرد اور بچے حاضر تھے۔

خاکسار۔ غلام احمد شاہ مبلغ سلسلہ۔

۲۱۔ لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ

مورخہ ۲۰ فروری کو محترمہ بدرالنساء صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ کی صدارت میں جلسہ مصلح موعودؓ کا انعقاد عمل میں آیا۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کی تلاوت اور مکرمہ نورجہاں صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ، محترمہ احمدی بیگم صاحبہ، مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ اور خاکسارہ بشریٰ نسرین نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ دوران جلسہ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ سترت سلطانہ صاحبہ اور امۃ القدیر صاحبہ نے نظمیں سنائیں۔ آخر میں صدر صاحبہ نے حضرت مصلح موعودؓ کی پاکیزہ زندگی کے حالات بیان کئے۔ دُعا کے ساتھ یہ جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔

خاکسارہ۔ بشریٰ نسرین جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ۔

۲۲۔ بھدرک

مورخہ ۲۸ کو جلسہ مصلح موعودؓ مکرم شیخ غلام مسیح معہ برادران کے نو قائم کردہ جیوتی سوہل میں زیر صدارت محترم سید سیف الدین صاحب منعقد کیا گیا۔ مکرم میاں طاہر احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم میاں عبدالاحد صاحب و مکرم میاں نعیم احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ بعدہٗ مکرم شیخ غلام مہدی صاحب قائد بھدرک، مکرم شیخ غلام ہادی صاحب، مکرم میاں مبارک احمد صاحب، مکرم مولوی لطیف الرحمن صاحب اور مکرم ہارون رشید صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ سے متعلق مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر جلسہ نے سیرت مصلح موعودؓ کے چند پہلو بیان کئے۔

خاکسار۔ محمد شمس الدین صدر جماعت احمدیہ بھدرک۔

۲۳۔ کرونا گپلی

مورخہ ۲۰ کو جماعت احمدیہ کرونا گپلی کے زیر اہتمام مشن ہاؤس میں مکرم چونگا شیری محی الدین کنجو صاحب نائب صدر کی زیر صدارت مکرم آئی محمد کنجو صاحب کاراٹی کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ صدارتی ابتدائی تقریر کے بعد پیپد بنجو خاکسار نے تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم شمس الدین صاحب نے تقریر کی۔ آخری تقریر مکرم مولوی محمد عمر صاحب فاضل مبلغ انچارج تامل ناڈو کی تھی۔ صدارتی تقریر کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ خاکسار۔ کے محمد علوی مبلغ کرونا گپلی۔

"کفنِ مسیحؑ سے وفاتِ مسیحؑ تک" بقیہ اداریہ صفحہ (۲)

اس ضمن میں اس امر کا بھی تذکرہ کیا کہ امام مسجد لنڈن نے اپنی پریس کانفرنس میں یہ بات واضح کی ہے کہ اہلِ یورپ کا مزاج اب اسلام کی طرف آرہا ہے۔ اور اس کے آثار اُفقِ دنیا میں نمودار ہو رہے ہیں۔ نیز یہ کہ حضرت امام جماعتِ احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ اگلی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔

نہ صرف یہ بلکہ اسی کے ساتھ دو تین بشپوں سے انٹرویو بھی لیا۔ اور اُن سے دریافت کیا کہ احمدی مسلمانوں کی ایسی شاندار مساعی کے مقابل پر آپ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ تو اُن میں سے ایک نے یہ جواب دیا کہ "ان کو کر لینے دو، دیکھتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں۔" دُوسرے نے کہا کہ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک طبقہ عیسائیوں کا پکا عیسائی ہو جائے گا۔" (اس صورت میں دُوسرا طبقہ بفضلہٖ تعالیٰ احمدیت کی اثر انگیز تبلیغ سے حلقہ بگوشِ اسلام ہو جانے کی سعادت پائے گا، اِسی طرح کلمۃ اللّٰہ ھی العلیا کا نظارہ ایک دُنیا مشاہدہ کرے گی۔ بفضل اللہ تعالیٰ۔ مدیر) تیسرے بشپ نے واضح کیا کہ مسلمانوں کی اِن سرگرمیوں کو دیکھ کر چرچ ایک خصوصی کمشن کا قیام عمل میں لا رہا ہے۔ وہ دیکھے گا کہ "احمدیہ مسلمانوں کو اس مہم میں کیا ترقی نصیب ہوتی ہے۔ اور اس سے چرچ کو کس قدر زک ہوتی ہے۔ کمشن اِس بارہ میں چرچ کو رپورٹ کرتا رہے گا۔"

علاوہ ازیں روم سے شائع ہونے والے اخبار "کیتھولک ہیرلڈ" میں بھی محترم امام صاحب کی پریس کانفرنس کا دو کالموں میں تفصیل سے ذکر کیا گیا۔ نیز انگلستان سے اُردو میں شائع ہونے والے روزنامہ "جنگ" میں بھی قبرِ مسیحؑ کی تصویر شائع ہوئی۔ اور پریس کانفرنس کی خبر دیتے ہوئے لکھا کہ

"اگلا سال (یعنی ۱۹۷۸ء) انگلستان میں ایک ہنگامہ خیز سال ہوگا۔"

ایران کے مشہور اخبار "ہیرلڈ کیہان انٹرنیشنل" میں بھی امام صاحب کی پریس کانفرنس کی مفصّل خبر شائع ہوئی۔ اور لکھا کہ "احمدی مسلمانوں نے مساعی تیز کر دی ہیں۔"

مختلف مقامات سے شائع ہونے والے اِن اخباروں اور دُوسرے ذرائع ابلاغ کی احمدیہ جماعت کے نظریات و خیالات کی طرف خصوصی توجہ دینے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ خُدائی تقدیر اب مسیحِ پاک علیہ السلام کے مشن کو نمایاں طور پر دُنیا کے سامنے لا رہی ہے۔ اور خدائے قدوس کے فرشتے اندر ہی اندر ایسے اُمور پر غور و فکر کی تحریک کر رہے ہیں جن سے مسیحی عقائد کا بطلان ظاہر ہو کر اسلام کی صداقت ثابت ہو۔ اور اسلام کا منوّر چہرہ اپنی اصل نورانی شکل میں دِکھائی دینے لگے۔

اس موقعہ پر محترم امام صاحب نے یہ خوش کُن خبر بھی بتائی کہ ۲ر تا ۴ر جون ۱۹۷۸ء کو جب انگلستان میں جماعت احمدیہ کی طرف سے مذکورۃ الصدر بین الاقوامی کانفرنس ہوگی تو اس موقعہ پر حضرت امام جماعتِ احمدیہ سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفسِ نفیس وہاں تشریف لے جا کر کانفرنس کا افتتاح فرمائیں گے۔ اور مذاکرہ کے آخری روز اجلاس میں رونق افروز ہو کر اختتامی مقالہ بھی ارشاد فرمائیں گے۔ اِس طرح یہ ایک ایسا خاص موقعہ ہوگا جبکہ مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے اُس کشف کے ایک بار پھر خاص شان کے ساتھ آپ ہی کے اپنے نافلہ اور سچے رُوحانی جانشین و خلیفہ کے ذریعہ ظاہری طور پر بھی پُورا ہونے کے سامان ہوں گے۔ جس میں حضورؑ نے اپنے آپ کو شہر لنڈن میں انگریزی میں تقریر کرتے دیکھا اور اس کے بعد حضورؑ نے سفید پرندے پکڑے۔ خُدا تعالیٰ کے فضلوں پر بھروسہ کرتے ہوئے عین ممکن ہے کہ اس موقع پر اللہ تعالیٰ وہاں کی سفید فام سعید رُوحوں کو حق کے قبول کرنے کی توفیق دے اور اُن کے ایک طبقہ کے دلوں کو اسلام و احمدیت کے لئے کھول دے۔ تب کفنِ مسیحؑ کے رازہائے سربستہ کی حقیقت ہی ظاہر نہ ہوگی بلکہ مسیحؑ کی موت بھی بپایۂ ثبوت پہنچ کر ایک دُنیا کو برملا طور پر اس کا اقرار کرنا ہوگا۔ اور یہی دن اسلام کے موعود رُوحانی غلبہ کے طلوع کا ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وما ذٰلک علی اللّٰہ بعزیز ؏

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار، موٹر سائیکل، سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!

Autowings

آٹو ونگس

32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS – 600004.
PHONE No. 76360.

آپ کا چندہ اخبار بدر ختم ہے

مندرجہ ذیل خریدارانِ اخبار بدر کا چندہ اخبار بدر ختم ہو چکا ہے۔ اخبار بدر کے ذریعہ بطور یاد دہانی آپ کی خدمت میں تحریر ہے کہ آپ اپنے ذمّہ کا چندہ اپنی اوّلین فرصت میں ادا کر کے اطلاع دیں۔ تاکہ آئندہ آپ کے نام پرچہ جاری رہ سکے۔

منیجر بدر قادیان

خریداری نمبر	نام خریداران	خریداری نمبر	نام خریداران
۱۰۰۳	مکرم سید حمید الدین صاحب	۱۷۸۹	مکرم سید سجاد احمد صاحب
۱۰۲۸	" محمد عبد الغنی صاحب	۱۸۲۶	" محمد اطہر الحق صاحب۔
۱۰۳۳	" ایس۔ جی۔ ابراہیم صاحب	۱۸۴۰	مسز عبد الرزاق صاحب مرحوم
۱۱۱۴	" سید محمد ادریس صاحب	۱۸۵۰	مکرم سید تبریز احمد صاحب۔
۱۱۵۷	" بابو غلام رسول صاحب،	۱۸۷۲	محترمہ بیگم صاحبہ فاضل الٰہ دین صاحب
۱۱۷۰	" بشیر احمد صاحب عجب شیر	۱۸۸۰	مکرم غلام رسول صاحب راٹھر۔
۱۲۲۵	" جی۔ ایم۔ لطف اللہ صاحب	۲۰۰۳	" ایم۔ عبد الرحمٰن صاحب
۱۲۲۶	" ایس۔ ایم۔ لطیف اینڈ سنز	۲۰۲۸	انجمن احمدیہ کلکتہ۔
۱۲۶۰	" سید شاہد احمد صاحب	۲۱۸۶	مکرم سید عبد الرزاق صاحب۔
۱۲۷۱	" ڈاکٹر محمد رفیع اللہ صاحب	۲۲۲۰	" شکیل احمد صاحب
۱۲۸۴	" احسان اللہ صاحب ٹاک۔	۲۲۴۱	" حافظ اسلام الدین صاحب
۱۲۸۶	" بشیر احمد صاحب	۲۲۷۰	" جان محمد خان صاحب۔
۱۳۰۲	سیکرٹری سنٹرل مسلم لائبریری	۲۳۳۳	" ایم۔ اے حق صاحب۔
۱۳۳۵	محترمہ عظیم النساء صاحبہ	۲۴۷۷	" جہاندار حسین صاحب
۱۳۸۰	مکرم مولوی محمد اسلم نعمان صاحب	۲۵۱۸	" سید جلال الدین صاحب۔
۱۴۷۲	" محمد حسن جان صاحب	۲۶۲۰	" منظور احمد صاحب
۱۴۸۳	" غلام رؤوف الدین صاحب	۲۶۷۹	" سید اللہ بخش صاحب۔
۱۵۱۱	محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ	۲۶۸۲	" کے محمد رفیق صاحب۔
۱۵۶۳ F	مکرم ایم اے قریشی صاحب	۲۷۰۷ F	" اللہ دتہ صاحب گنائی۔
۱۷۴۳	" غلام حیدر خان صاحب اجمیری	۲۷۸۷	" عبد الوہاب صاحب۔
		۲۸۴۲ F	" محمد یامین صاحب ندیم۔

درخواستِ دُعا

محترم امام مسجد لنڈن جناب بشیر احمد صاحب رفیق اپنے لئے اور اپنے اہل و عیال کے لئے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بیش از بیش خدماتِ دینیہ بجا لانے کی توفیق دے اُن کے اہل و عیال کو خیریت سے رکھے۔ نیز موصوف اپنی معمر والدہ کی صحت و عافیت اور ان کا سایہ تا دیر سلامت رہنے کے لئے احبابِ کرام سے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب پر اپنا فضل فرمائے۔ آمین ؏

(ایڈیٹر بدر)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۸ ۳/۷ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مکرم سید ہارون رشید صاحب ابن مکرم سید نظام الدین صاحب خانپور ملکی کے نکاح کا اعلان مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مرزا اطہر بیگ صاحب کاملہ کے ساتھ بعوض چھ ہزار روپے حق مہر پر فرمایا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بننے کے لئے دُعا فرمائیں۔

(خاکسار: اختر حسین خانپور ملکی نزیل قادیان)

نوٹ:- مکرم سید نظام الدین صاحب نے اس خوشی کے موقع پر مبلغ پانچ روپے شکرانہ فنڈ اور پانچ روپے اعانتِ بدر ادا فرمائے ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔ (ایڈیٹر بدر)

Variety

CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
PHONES:- 52325 / 52686 P.P.

ورائٹی

پائیدار بہترین ڈیزائن پلیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل۔ زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز

چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار۔ کانپور

پروگرام دورہ مکرم مولوی سید بدرالدین احمد صاحب انسپکٹر وقفِ جدید

برائے شمالی ہند

جملہ جماعت ہائے احمدیہ شمالی ہند کے عہدیداران کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ مکرم مولوی سید بدرالدین احمد صاحب انسپکٹر وقفِ جدید مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق مورخہ ۸ ۳/۷۸ سے وصولی چندہ وقفِ جدید و حصول وعدہ جات کے سلسلہ میں دورہ کر رہے ہیں۔ جملہ عہدیدارانِ جماعت، مبلغین و معلمین کرام نیز احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ انسپکٹر صاحب موصوف کے ساتھ کماحقہٗ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؛

انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان

نام جماعت	تاریخ پہنچ	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ پہنچ	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۷-۳-۷۸	کٹک	۹ ۵/۷۸	۱	۱۰ ۵/۷۸
پٹنہ	۸ ۳/۷۸	۱	۹	تاراکوٹ	۱۰	۱	۱۱
گیا	۹	۱	۱۰	سورو	۱۱	۲	۱۳
آرہ	۱۰	۱	۱۱	بھدرک	۱۳	۲	۱۵
ارول	۱۱	۱	۱۲	کلکتہ	۱۶	۵	۲۱
مظفرپور	۱۲	۲	۱۴	مضافات کلکتہ	۲۱	۱۰	۳۱
بھرت پور	۱۴	۱	۱۵	کلکتہ	۳۱ ۵/۷۸	۱	۱ ۶/۷۸
مونگھیر	۱۵	۲	۱۷	بنارس	۲ ۶/۷۸	۱	۳ ۶/۷۸
بھاگلپور	۱۷	۲	۱۹	فیض آباد	۳	۱	۴
برہ پورہ	۱۹	۱	۲۰	لکھنؤ	۴	۱	۵
خانپور ملکی	۲۰	۲	۲۲	فتح پور	۵	۱	۶
بلاری	۲۲	۱	۲۳	بہوہ	۶	۱	۷
پکڑ	۲۳	۱	۲۴	دھن سنگھ پور	۷	۱	۸
رانچی بملیہ جسری	۲۴	۳	۲۷	سمور	۸	۱	۹
چائے باسہ	۲۷	۱	۲۸	کانپور	۹	۲	۱۱
موسیٰ بنی مائینز	۲۸	۲	۳۱ ۳/۷۸	مودھا	۱۱	۱	۱۲
ہو بھنڈار	۳۱ ۳/۷۸	۱	۱ ۴/۷۸	کھریا	۱۲	۱	۱۳
جمشید پور	۱ ۴/۷۸	[illegible]	۴ ۴/۷۸	مسکرا	۱۳	۱	۱۴
راورکیلہ	۴	۲	۶	راٹھ	۱۴	۲	۱۶
جھارسوگڑھ	۶	۱	۷	کونچ	۱۶	۱	۱۷
سمبل پور	۷	۱	۸	چرگاؤں	۱۷	۱	۱۸
بسنہ	۹	۱	۱۰	اٹارسی	۱۹	۱	۲۰
بردہ	۱۰	۱	۱۱	ساندھن	۲۱	۲	۲۳
غنچہ پاڑہ	۱۱	۱	۱۲	صالح نگر	۲۳	۲	۲۵
ڈھینکانال	۱۲	۱	۱۳	بیجے پور	۲۶	۲	۲۸
تالچیر	۱۳	۱	۱۴	اودے پور	۲۹	۱	۳۰
کرڈاپلی	۱۵	۳	۱۸	کامٹہ	۳۰ ۶/۷۸	۱	۱ ۷/۷۸
[illegible]کال	۱۸	۱	۱۹	دہلی	۲ ۷/۷۸	۲	۴ ۷/۷۸
کوٹ پلہ	۱۹	۱	۲۰	ہاپوڑ	۴	۱	۵
چودوار	۲۰	۱	۲۱	میرٹھ	۵	۱	۶
سونگھڑہ	۲۱	۳	۲۴	انچولی	۶	۱	۷
کیندرا پاڑہ	۲۴	۱	۲۵	امروہہ	۸	۲	۱۰
سرلو نیاگاؤں	۲۵	۱	۲۶	بریلی	۱۰	۱	۱۱
کٹک اد ایم پی	۲۶	۳	۲۹	شاہجہانپور	۱۱	۲	۱۳
خوردہ	۲۹	۱	۳۰	اودے پور کٹیا	۱۳	۱	۱۴
ماہنگا گوڈا	۳۰ ۴/۷۸	۱	۱ ۵/۷۸	انبیٹہ	۱۵	۱	۱۶
کیرنگ	۱ ۵/۷۸	۳	۴ ۵/۷۸	قادیان	۱۷ ۷/۷۸	--	--
نرگاؤں	۴	۱	۵				
بھونیشور	۵	۲	۷				
[illegible]	۷	۲	۹				

ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے نظارت ہذا کے بجٹ (مشروط بہ آمد) کی ایک مد (وظائف امداد کتب تعلیمی) کئی سال سے قائم ہے۔ اس مد مذکورہ سے ایسے مستحق نادار طلباء کو خرید کتب وغیرہ کے لئے امداد دی جاتی ہے جو قادیان میں زیرِ تعلیم ہیں اور جن کے والدین کی حیثیت کا دائرہ عمل محدود ہے۔ لہٰذا صاحبِ استطاعت اور مخیر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس مد کے تحت حسبِ توفیق و استطاعت رقوم بھجوا کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔

نوٹ:- ایسی رقوم دفتر محاسب کے نام بھجواتے وقت یہ وضاحت کر دی جائے کہ یہ رقم امداد کتب تعلیمی نادار طلباء کی مد میں جمع کی جائے ؛

ناظر تعلیم قادیان

مالی سال ختم ہو رہا ہے

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ۳۰ اپریل ۱۹۷۸ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے نظارت ہذا جملہ احبابِ جماعت و عہدیداران و مبلغین کرام سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنی دیگر مصروفیات سے وقت نکالتے ہوئے اس اہم کام کی طرف بھی خاص توجہ فرماویں۔ اور کمی بجٹ کو جلد از جلد پورا کریں۔

عہدہ دارانِ جماعت اور مبلغین کرام ہر دہند اور بقایا دار کے پاس پہنچیں اور اس مالی قربانی کی اہمیت اور سلسلہ کی ضروریات سے آگاہ فرماویں۔ تاکہ ان کے دلوں میں بھی ایمانی جذبہ پیدا ہو۔ اور بشاشتِ قلبی سے اپنی کوتاہیوں کا انسداد کر سکیں۔

احباب کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ اس عہد کو سامنے رکھیں کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا"۔ جب اس پر عمل فرمائیں گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے آپ پر کھل جائیں گے۔

پس خوش قسمت ہیں وہ احباب جو دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے دین کے لئے کئے ہوئے وعدوں کو پورا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین ؛

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

ولادت اور درخواستِ دعا

مورخہ ۲۸ ۲/۷۸ کو برادرم مکرم مولوی رفیق احمد صاحب مالاباری انسپکٹر تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شادی کے عرصہ سات سال بعد پہلی لڑکی عطا فرمائی۔ زیادہ تکلیف شروع ہونے پر بٹالہ ہسپتال لے جایا گیا جہاں چھوٹے اپریشن کے ذریعہ لڑکی تولد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام "قانتہ سہیلہ" تجویز فرمایا ہے۔ زچہ بچہ واپس قادیان آ گئے ہیں احباب ہر دو کی صحت و سلامتی اور نومولودہ کے نیک اور خادمہ دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار: جاوید اقبال اختر نائب مدیر بدر)

درخواستِ دعا: خاکسار کی بہو عزیزہ شمیمہ بیگم سلمہا اللہ اہلیہ عزیزم صدیق احمد امینی بمبئی، پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ بیس یوم وہ ہسپتال میں داخل رہی۔ پیٹ کا پھوڑا اور پیٹ کی ٹی۔بی تشخیص ہوئی ہے۔ پھوڑا تو پھٹ گیا ہے وہ انتہائی کمزور ہو گئی ہے۔ چار چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ عزیزہ کی صحت کے بارہ میں فکر و تشویش ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری بہو کو شفائے کاملہ عطا فرمائے اور صحت والی زندگی دے۔ بچوں کے سر پر سلامت رکھے۔ آمین ؛

(خاکسار: شریف احمد امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

ترسیلِ زر اور دیگر انتظامی امور کے بارہ میں مینیجر بدر کو اور مضامین کے بارہ میں ایڈیٹر بدر کو لکھیں!